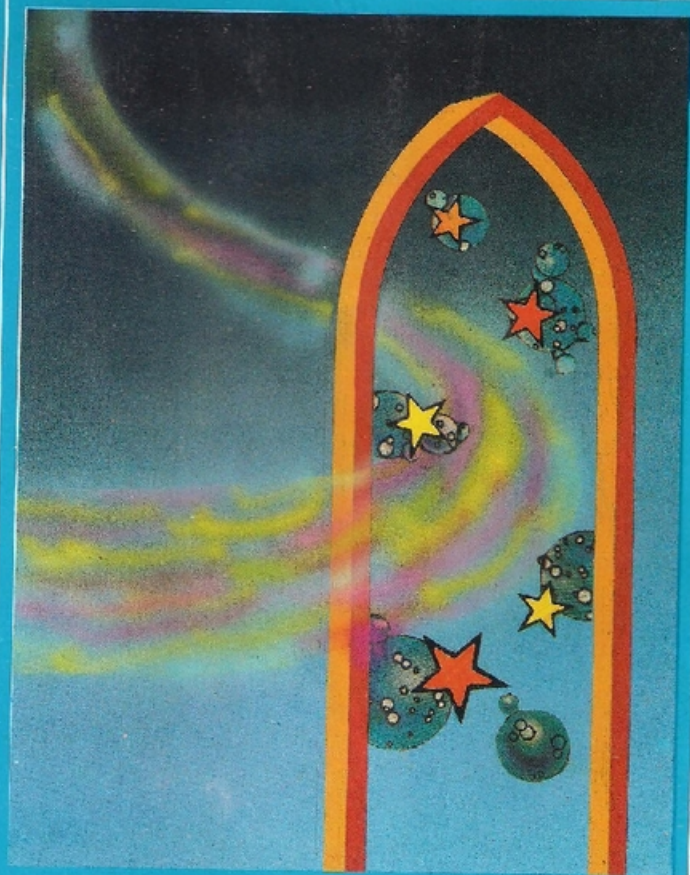


فیوض حفر (شعبۂ انار)



افتخار بکری پور (پروفیسر) اسلام پورہ لاہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سبیل سلیم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیوضِ حرم

(شعبۂ اُتار)

حروفِ اعجاز کی باطنی قوتوں کی وُحانی رانیں
آیاتِ مجیدہ اور اسمائے الہیہ کے مجرب حقیری عملیات

مؤلف

ایم غلام عباس اعوان

محب پور ضلع خوشاب

ناشر

اختیار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

سرفہ

علم جفر کے شعبہ آثار کو علم جفر میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ کیونکہ اس شعبہ میں تکمیل حوائج دینی و دنیاوی کے لیے آیات مجیدہ اور اسمائے الہی کی روحانی قوتوں اور ان کے استعمال کے قواعد بحث کئے جاتے ہیں۔ ان جفری عملیات سے کما حقہ استفادہ کے لیے سعد یا نحس اوقات سے آگاہی ہونا لازم ہے۔ چنانچہ جفری عملیات کے شائقین کو چاہیے کہ وہ سیاروں کے ہبوط و شرفات کی مطابقت سے عملیات بجا لائیں تاکہ تاثیر میں کمی باقی نہ رہے۔ سیارگان کے ہبوط و شرفات کے بارے میں صاحب کتاب ”کشکول“ شیخ حبیب بن موی رضا افشاری لکھتے ہیں :

أعلم ان الكواكب في شرفاء مثل سلطان علی سریدہ
فی مملکتہ یکمال الغلبة و فی هبوط مثل رجل فی بیسۃ
علی أسوء الاموال۔

چنانچہ کسی سیارے کے شرف میں تعمیر و ترقی اور بلندی درجات کے عملیات موثر ہوتے ہیں۔ جبکہ سیارے کے ہبوط میں تخریبی امورات کے عملیات بھرپور تاثیر دیتے ہیں۔ ملک غلام عباس اعوان نے زیر نظر کتاب ”فیوض جفر“ میں عملیات نورانیہ اور اوقات سیارگان کا جو امتزاج پیش کیا ہے وہ قابل تحسین ہے جس کے مطالعہ سے طالبان جفر آثار کی تسکین ہو سکتی ہے۔

— بریگیڈیر سید اسد رضا کاظمی

فہرست مضامین

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ | نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|-----------|----------------------------------|------|-----------|--------------------------------|------|
| ۱ | عرضِ مصنف | ۴ | ۱۲ | عمل یا وظیفہ کیسے مؤثر ہوتا ہے | ۴۳ |
| ۲ | علمِ جفر کا شعبہ | ۶ | ۱۳ | ہفت طلسمات سیارگان | ۴۷ |
| ۳ | جفری عملیات کے لیے محدود محسوسات | ۱۲ | ۱۴ | طلسمات کے انفرادی فوائد | ۴۹ |
| ۴ | اوقات کی تخصیص | ۹ | ۱۵ | جفری عمل برائے شرفِ شمس | ۵۱ |
| ۵ | شرفات سیارگان کی فہرست | ۱۴ | ۱۶ | جفری عمل برائے شرفِ زہرہ | ۵۶ |
| ۵ | سیارگان کے شرف و مہر و ط | ۱۷ | ۱۷ | جفری عمل برائے شرفِ عطارد | ۶۱ |
| | مقاوم کرنے کی جدول | | ۱۸ | جفری عمل برائے شرفِ مشتری | ۶۴ |
| ۶ | طریقہ استخراجِ ساعت | ۱۹ | ۱۹ | جفری عمل برائے شرفِ زحل | ۶۸ |
| ۷ | رجال الغیب | ۲۲ | ۲۰ | شرفِ عروج | ۷۳ |
| ۸ | اسمائے بروج | ۲۳ | ۲۱ | شرفِ قمر | ۷۴ |
| ۹ | اہم شہروں کا تفاوتِ وقت | ۲۹ | ۲۲ | سحریا کالا جادو | ۷۷ |
| ۱۰ | متنازل قمر یا نجمہ | ۳۴ | ۲۳ | نقشِ سورہ ص | ۸۰ |
| ۱۱ | بحورات سیارگان | ۳۹ | | | |

عرض مصنف

اولاً حمد اس پروردگار کائنات اور خالق دو عالم کی کہ جس نے مجموعہ عناصر اربعہ کی اس مُشت کو اشرف المخلوقات کا شرف بخشا اور دیگر مخلوقات جیسا کہ میں سے عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ کا مرتبہ عنایت فرما کر ممتاز فرمادیا۔ اس منعم حقیقی کا شکر کن الفاظ میں ادا ہو کہ جس نے ہمیں فخر موجودات و جبریتا کائنات رحمت دو عالم جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا ہادی و راہبر عطا فرمایا جس نے اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَى بَابِهَا فَرَاكَ جملہ علوم و فنون ہائے خفی و جلی ہم پر آشکارا فرمادیئے۔

علم جعفر بھی انہیں کے فیوضات و عنایات میں سے ایک عنایت ہے۔ کہ حلقہ بگوشان مودت نے نور ہدایت سے کسب ضیا کر لیا۔ قبل ازیں آپ کے اس خادم کی کتاب آفتاب جعفر حصہ اول و دوم (شعبہ اخبار) آپ کی دست بوسی کا شرف حاصل کر چکی ہے۔ مجھے شدت سے احساس تھا کہ جب تک شعبہ آثار پر نہ لکھا جائے میری کاوش ادھوری اور نامکمل ہے۔

اس احساس نے جذبے کا روپ دھار کر آثار پر قلم کو متحرک کیا اور آج یہ چند سطور کتاب کی شکل میں آپ کے حضور ہیں۔ اس نسخہ میں مندرجہ جعفری علیا میری برسوں کی محنت اور تحقیق کا چھوڑ ہیں۔ واضح کرنا چلوں کہ ان عملیات کی تاثیر بعد و تحس و تحسن کے مہر ہوں منت ہے۔ وقت اور قوا کا لحاظ نہ رکھنے والے احباب کو ماسوائے پشیمانی کے کچھ حاصل نہ ہو گا۔ میری دلی خواہش ہے

کہ علمِ جفر کو صرف تعمیری امورات کے لیے کام میں لایا جائے اسی خیال کے پیش نظر صرف "شرقاتِ سیارگان" کے تعمیری عملیات درج کئے گئے ہیں۔ بہبوط، وبال اور حسیض سیارگان میں تیار ہونے والے تخریبی عملیات سے عہد اگریز کیا گیا ہے۔ اُمید ہے مومنین کرام بھرپور استفادہ فرمائیں گے۔ آخر میں محترم جناب کرنل سید اسد رضا کاظمی صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی مصروف ترین زندگی سے خادم کے لیے وقت نکالا اور کتاب ہذا کے بارے میں اپنے زیریں خیالات کا اظہار فرما کر اس شکستہ سنی تحریر کو استحکام بخشا۔

دُعا گو اور دُعاؤں کا طالب

ایم غلام عباس اعوان

محب پور ضلع خوشاب

۱۶ اگست ۱۹۹۶ء



علم جفر کا شعبہ آثار

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے علم جفر کی بنیاد ۲۸ حروف ابجد پر استوار ہے۔ ہر حرف اپنے مخصوص تلفظ، منفرد وضع اور الگ الگ عددی اقدار کے سبب اپنی ایک خاص تاثیر لیے ہوئے ہے۔ چنانچہ جب ہم کسی حرف یا حروف سے مرکب کسی کلمہ ”اسم الہیہ“ یا آیت مجیدہ کا ورد کرتے ہیں تو یہی حروف ہمارے نفس ناطقہ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور نفس ناطقہ متحرک ہو کر اس عالم سفلیہ پر بالخصوص اور عالم علویہ پر بالعموم اثر پذیر ہو کر اسرار عجیبہ کا سبب بنتا ہے۔

بعض ان حروف و اعداد کو مخصوص طریقوں پر انواع و نقوش میں بھرنے سے خاص تاثرات وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ علم جفر کے شعبہ اخبار میں حروف و اعداد کی باطنی تاثرات سے حوادث عالم کو منکشف کیا جاتا ہے۔ جبکہ شعبہ آثار میں ان ہی باطنی روحانی قوتوں کو بروئے کار لا کر حوائج دینی و دنیوی میں مدد ملی جاتی ہے۔ ”جفر اخبار“ پر قبل ازیں دو حصوں میں کتاب شائع ہو چکی ہے، مگر جس طرح کہ صرف تشخیص مرض ہی مریض کے لیے نجات مرض نہیں ہو سکتی اس کے لیے تشخیص کنندہ کا علم العلاج سے بھی بخوبی آگاہ ہونا لازم ہے۔ اسی طرح جفر کا شعبہ آثار سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔

جملہ علوم مخفیہ (علاوہ علم جفر، علم انجوم، علم الاعداد، علم التزیل و دست شناسی وغیرہ۔ امور فہرہ سے آگاہی کے اسباب تو ہو سکتے ہیں مگر روحانی اعانت کے لیے

صرف اور صرف علم جفر کا شعبہ آثار تخصیص کیا گیا ہے چنانچہ شائقین کی تشفی طبع کے لیے اس کتابچہ میں علم جفر کا حصہ آثار ہی بحث کیا جائے گا مجھے قوی امید ہے کہ صاحبان ذوق کو ہماری یہ کاوش پسند آئے گی۔

شیخ ابوالعباس بوئی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں "علم الحروف"

معروف محقق علم الحروف مصنف کتاب "شمس المعارف" شیخ ابوالعباس بوئی اپنی کتاب مذکورہ میں حروف اور ان کے خواص و اثرات کے بارے میں رقمطراز ہیں:

"اللہ تم پر رحمت کرے جاننا چاہیے کہ ہر اُمت کا راز اس کی کتاب منزل من اللہ میں ہے اور کتاب اللہ کا راز حروف میں ہے۔ حروف کی مختلف اشکال ہیں۔ جب ہمارے حضور محمد سرور عالم کا ظہور ہوا۔ اور قرآن کریم آپ پر نازل ہوا تو اس اُمت مسلمہ کا پورا راز قرآن شریف میں ہی ہے۔ شریعت اسلامیہ نے سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ قرآن کریم کے حروف کو حروف عربیہ کہا جاتا ہے۔ حضور اکرمؐ سے کسی نے حروف مجھ کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں؟ تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں: ا ب ت ث ج ح خ د ذ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی۔

واضح بات ہے ان ہی حروف کا نام حروف عربیہ ہے۔ انہی حروف میں تمام کتب منزلہ اور دیگر بدت سے اسرار ہیں۔ انجبد کے حروف سریانی ہیں جو حضرت آدم علیہ السلام حضرت ادریس علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ یاد رہے حکیم ہمسار نے ایقاع بکر مجلس الخ کی اصطلاح

بنائی ہے۔ اہل فہلو نے بھی ایک تحریر ایجاد کی تھی جس کے ذریعہ وہ اپنے علوم کو زمزم و کنایہ کی صورت میں لکھتے اور اس کو اپنی عمدہ ایجاد تصور کرتے ہیں یہ فعل میرے نزدیک بہت بڑی غلطی ہے اور جرم ہے جس سے کہ سخت وبال الہی پر نازل ہوگا۔ کیونکہ اس میں ترکیب اور ترتیب الہی بدل جاتی ہے۔“
 (کتاب الشمس المعارف جلد ۳)



جفری عملیات کے لیے سعد و نحس اوقات کی تخصیص

كُلُّ اَمْرِ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا۔ (حدیث مبارکہ)

علم جفر کے عملیات کی تیاری کے لیے عالم علم جفر کا سعد و نحس وقت سے آگاہ ہونا لازم ہے۔ بلا مبالغہ جفری عملیات کی تاثیر کے حتمی نتائج کے لیے سعد و عملیات کا سعد وقت میں اور نحس عملیات کا نحس وقت میں تیار کرنا از حد ضروری ہے ورنہ کتنا ہی عمدہ عمل ہو عجت ہو جائے گا۔

آج کی سائنس نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ کائنات کی ہر شے سے مخصوص لہریں پیدا ہو رہی ہیں۔ قانون ارتعاش (RADIOLOGY) کو جاننے والوں کے کچھ حقیقی نہیں۔ سیارگان اور ستارگان بھی اپنی مخصوص شعاعوں اور لہروں سے پہچانے جاتے ہیں بالخصوص جب سیارگان مختلف بروج اور مختلف ستارگان کے قریب سے گزرتے ہیں تو اپنا ایک مخصوص تاثر زمین اور عالم سفلیہ پر پھیلتے ہیں۔ چاند گرہن کے جو اثرات زچہ بچہ پر وارد ہوتے ہیں ان سے کون واقف نہیں چاند کی تاریکیوں کے ساتھ ساتھ سمندر میں مد و جزر (نار چڑھاؤ) شمس کی حرکات سے موسموں کا تغیر و تبدل اور موسموں کا انسانی مزاجوں پر غیر معمولی اثر غرضیکہ ہم لمحہ بہ لمحہ سیارگان سے آنے والی شعاعوں اور لہروں سے متاثر ہو رہے ہیں۔

علمائے علم جفر و نجوم نے تحقیق بسیار اور گہرے مشاہدات کی روشنی میں بذریعہ

بخوم سعد و محس اوقات کی تحقیق کے قواعد وضع فرمائے ہیں۔ ان کے ذریعہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کسی سیارہ کی سعادت یا نحوست کب ؟ درجہ کمال کو آتی ہے۔ ان اوقات میں تسخیر یا عداوت زبان بندی یا ترقی درجات کشائش رزق و نجات مصائب کے عملیات بجالانے سے صد فی صد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ جب کسی سیارہ کی سعادت درجہ کمال کو پہنچتی ہے تو ہم اس وقت کو سیارہ کا شرف کہتے ہیں۔ اسی طرح جب کسی سیارہ کی نحوست کمال درجہ پر ہوتی ہے اس وقت کو اس سیارہ کا مہبوط کہا جاتا ہے۔ آج کل عمدہ قسم کی جنتریوں میں ان اوقات کے بارے مفصل درج کیا جاتا ہے۔

عصر حاضر کے پُر آشوب دور میں ہر انسان گونا گوں مسائل کی کتاب بنا ہوا ہے اور ہر صورت ان سے نجات کا مہم ہے۔ ماضی میں تو انسان کے پاس وقت تھا سکون تھا تو وہ چلہ کشی اور ریاضت کر کے مافوق الفطرت قوتوں کو اپنے تصرف میں لا کر خود اور گرد و پیش میں گھرے ہوئے مصیبت زدہ انسانوں کی نجات کا کام لیتا تھا۔ جبکہ آج نہ ہی انسان کے پاس فرصت کے لمحات ہیں اور نہ ہی ذہنی و قلبی سکون ہے۔ فطری بات ہے کہ جب انسان کے اختیار کئے ہوئے مادی وسائل مسائل کا حل نہیں کر پاتے تو وہ روحانیت کی طرف آتا ہے۔ مگر مادہ کے اس دور میں صاحب نظر کا ملنا حال ہے جو محض نظر سے ہی تقدیر بدل دے۔ بقول علامہ اقبال :

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

غافل کا درجہ عالم سے اور صاحبِ حال کا درجہ صاحبِ قال سے ہر صورت بلند ہے کیونکہ غافل اور صاحبِ حال اشیاء کی ترکیب سے تاثیر کے پابزر نہیں جبکہ عالم ترکیب سے تاثیر پیدا کرتا ہے۔

۵ مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

اور روحانیت میں اسمائے الہیہ اور آیات مجیدہ کی روحانی قوتوں سے مستفید ہونے کے لیے صرف اور صرف علم جعفر کا شعبہ آثار ہی مستعمل ہے۔ ہمارے نامور علمائے کرام جعفری علییات اور الواح و نقوش ان ہی سعد و نحس اوقات میں وضع فرماتے ہوئے خواص الناس کو مستفیض فرماتے تھے۔ مثلاً حکیم عظیم ہندی، افلاطون، ارسطو، شیخ ابوالعباس بن علی بونی، شیخ بہاؤ الدین عاملی، خواجہ نصیر الدین طوسی، شیخ عبدالعزیز دباغ۔ (مصنف کتاب تیریز ایریز)

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی، شیخ عبدالحمید مغربی اور ابوالفضل وغیرہ بکندرام عظم جو کہ ایک فاتح اور اعلیٰ حکمران کی نسبت سے پہچانا جاتا ہے، اپنے اُستاد ارسطو سے ان اوقات میں طلسمات تیار کرنا تھا۔

بہر حال یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ سیارگان کے شرفات میں تیار ہونے والی الواح یا نقوش صدی صدی مؤثر ہوتے ہیں جو کہ نحس اوقات میں ضرورت مند کے کام آتے ہیں جیسے بارانی علاقہ کے لوگ بارش کا پانی تالابوں میں جمع کر لیتے ہیں اور خشکی کے موسم میں اس پانی کو کام میں لاتے ہیں۔ آئیے جعفر اخبار کے ایک قرآنی قاعدہ سے اس بارے میں معلوم کرتے ہیں۔

(قاعدہ کی تفصیلات امامیہ جعفری سنہ ۱۹۹۹ء میں دی جا چکی ہیں)

یا علیم: کیا کسی سیارہ کے شرف میں اس سے متعلقہ بنائی گئی لوح مؤثر ہوتی ہے؟

— بسط حرفی —

ک ی ل ک م ی م ی ل س ک ک ی ش س ف م ی ل ا س م ی
م ت ع ل ق ہ ب ن ل ی ک ی ی ل و ح م و ت س ہ و ت ی ہ ی

آیت مجیدہ : ذلک من انبأ اول غی ب

اعداد مفردہ : ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

حروف متصلا : م ی ہ ی م س ی ق ب ن و ی ی ل ج

عمل ناطق : م ی ہ ی م و ی ق ب ن و ی ی ل ج

الجواب : سے ہے مقوی بنائے صل

یعنی وہ لوح اس قدر طاقتور (مقوی) ہوتی ہے کہ مسائل کا حل بن جاتی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے فرمان سکسہ وقت کی نشاندہی

آپ کے فرمودات کی معروف کتاب ”منہج البلاغہ“ میں درج ذیل واقعہ مندرج ہے۔
(ترجمہ) نوف ابن فضالہ لکالتے ہیں کہ میں نے ایک شب امیر المومنین علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ قریش خواب سے اُٹھے ایک نظر سناڑوں پر ڈالی اور پھر فرمایا اے نوف سوتے ہو یا جاگ رہے ہو؟ میں نے کہا یا امیر المومنین جاگ رہا ہوں فرمایا اے نوف خوش نصیب ان کے کہ جنہوں نے دنیا میں زہر اختیار کیا اور بہترین آخرت کی طرف متوجہ رہے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس مٹی کو بستر اور پانی کو شربت خوش گوار قرار دیا۔ قرآن کو سینے سے لگایا اور دُعا کو سہر بنایا۔ پھر حضرت مسیح کی طرح دامن جہاد کر دنیا سے الگ تھلگ ہو گئے۔

اے نوف! داؤد علیہ السلام رات کے ایسے ہی حصہ میں اُٹھے اور فرمایا یہ

گھڑابی (ساعت) ہے کہ جس میں بندہ جو بھی دُعا مانگے مستجاب ہوگی۔

سو اس شخص کے چہرہ کا رنگ نیکی وصول کرنے والا اور لوگوں کی برائیاں کرنے والا

یا پولیس میں ہو یا سارنگی یا ڈھول تاشہ بجاتا ہو۔

آپ کا فرمانِ نشانِ سیاروں کی سعادت و نجات کے بارے

سیاروں کے بارے میں آپ فرماتے ہیں۔

مِنْ ثَبَاتٍ ثَابِتٍهَا وَمَسِيرٍ سَائِرٍهَا وَهَبُوطٍهَا وَمُصْعِدٍهَا
وَنُحُوسٍهَا وَسُعُودٍهَا (از سنج البلاغہ)

”کوئی ثابت رہے اور کوئی سیار کبھی اُتار ہو اور کبھی اُچھا (ترفع) تزلزل
اور کسی میں نجات ہو اور کسی میں سعادت۔“

دنوں کی سعادت و نجات قرآنِ کریم کی روشنی میں!

۱۔ اِنَّا ارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْجًا مَّوْضِعًا فِیْ یَوْمٍ لِّمَنْ مُّسْتَمِرَّةٌ
(سورہ قمر، آیت ۱۸)

۲۔ انتظار کرتے ہیں تم پر زمانہ کی گردشوں کا۔ انہیں پر آئے گردشِ بُری
(سورہ قوبہ، آیت ۹۷)

۳۔ آزمانے جاتے ہیں ہر برس میں ایک بار یا دوبار۔

(سورہ قوبہ، آیت ۱۷)

شرفات سیارگان کی منسوبات

ذیل میں ہم تفصیل لکھیں گے کہ کس سیارہ کے شرف میں آپ کس قسم کی عملیات تیار کر سکتے ہیں تاکہ آپ اپنے مقصد کے مطابق وقت کا چناؤ کر سکیں۔

شرف سیارہ قمر

سیارہ قمر کے شرف میں حصول علم، حصول اولاد، نصیب کشائی، زراعت و باغات کی ترقی، عرض بہر نیک مقصد کے لیے عمل یا نوح تیار کی جاتی ہے۔

شرف عطارد

ذہنی قابلیت سے متعلق تمام عملیات شرف عطارد میں تیار کرتے ہیں کیونکہ سیارہ عطارد کا تعلق انسانی ذہن اور فہم و ادراک سے ہے۔ حصول علم میں آسانی و ماعنی امراض میں آفاقہ، مباحثہ علمی میں برتری، تفسیر افسران و حکام بالا، مقابلے کے امتحان میں کامیابی، بچوں کے ڈرنے سے صحت کے لیے عملیات بناتے ہیں۔

شرف مریخ

سیارہ مریخ کا تعلق مردانہ قوت اور جنگ و جدل میں جگہ جو از صلاحیت سے ہے۔ اس سے متعلقہ امور ذات اور نظریہ، ہوائی اشیاء، آسیب سے بچنے کا کام کاج کی صلاحیت بڑھانے، صحت و قوت مردمی، اعداؤ و دشمنوں پر غلبہ کے لیے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

شرف شمس

سیارہ شمس جس طرح کہ نظام شمسی میں ایک مرکز کی حیثیت سے ہے اور نظام شمسی کے تمام سیارے اس کے گرد گھومتے ہیں۔ بنا برآں اس سیارہ کے شرف میں جاہ و شہرت، بلندی مرتبہ، سیاسی سماجی کامیابی، دشمنوں پر غلبہ اور لوح فتح مندی تیار کی جاتی ہے۔

شرف زہرہ

سیارہ زہرہ جسے کہ رفاہ فلک یا محبت کی دیوی کہتے ہیں۔ اس کے شرف میں تسخیر خلق، خداداد تسخیر محبوب، تسخیر زن، کاروباری ترقی، حلقہ احباب میں وسعت آمدن، عزت و شہرت میں اضافہ، سیلزمین شپ اور ہر طرح کی نسوانی امراض سے شفا کے لیے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

شرف مشتری

یہ گر و سیارہ بارہ سال کے بعد حالت شرف میں آتا ہے۔ تمام نیک اور جائز مقاصد کے عملیات اس کے شرف میں ہو سکتے ہیں البتہ حصول دولت، حصول انصاف، عدالتی مقدمات میں فتح یابی اور قرض سے نجات کے عملیات نہایت موثر ہوتے ہیں یعنی جس شخص کے پاس شرف مشتری کی لوح ہوگی غربت و افلاس سے محفوظ رہے گا۔

شرف زحل

سیارہ زحل جسے کہ ازروئے قواعد نجوم نحس اکبر خیال کیا گیا ہے۔ جب

حالت شرف میں ہوتا ہے تو اپنی منسوبات کو قوت و سعادت بخشتا ہے۔ اس وقت زراعت و باغبانی کی ترقی۔ زمین جائیداد تعمیرات سے استفادہ کے عملیات بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیارہ زحل کا خاص طلسم ہے کہ طلسم کیوان کہتے ہیں تیار کیا جاتا ہے۔ بالخصوص جب کسی شخص پر زحل کی ساڑھ سستی کا دور ہوتا ہے تو یہ طلسم زحل کی نخوتوں میں کمی کا سبب بنتا ہے۔ سیارہ زحل ۲۹ سال کے بعد شرف میں ہوتا ہے۔

زحل کی ساڑھ سستی کیا ہوتی ہے؟

زحل کی ساڑھ سستی ایک نہایت ہی مخوس دور خیال کیا جاتا ہے جب سیارہ زحل کسی شخص کی پیدائش کے زائچہ میں خانہ نمبر ۱۲، خانہ نمبر ۱، خانہ نمبر ۲ سے گزرتا ہے یہ وقت ساڑھ سستی کا ہوتا ہے ایک برج میں زحل تقریباً ۲۷ برس رہتا ہے۔ اس طرح تین بروج کو ۷۷ سال میں عبور کرتا ہے۔ یہی ساڑھ سات برس نخوت کے ہوتے ہیں۔ (اسی طرح کچھ منجم قمری برج اور شمسی برج سے بھی ساڑھ سستی کا دور لیتے ہیں۔)

یہ زمانہ نہایت بدقسمتی بربادی کا ہوتا ہے۔ اس دور میں بدنامی، پریشانی تجارت برباد کاروبار معطل، غم و الم کے بادل چھائے رہتے ہیں۔ اندرونی بغاوت بچوں کی اموات اور بیماریاں غرضیکہ نہایت کٹھن وقت ہو ہے۔ البتہ میرا شاہد ہے کہ جس شخص کی پیدائش کے وقت زحل شرف کا ہو اور جس نظرات سے پاک ہو تو اس شخص کے لیے ساڑھ سستی شروع اور ترقی نیک نامی لائے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

سیاروں کے شرف مہبوط معلوم کرنے کی جدول

| نام سیارہ | شمس | قمر | مرزخ | عطارد | مشتري | زہرہ | زحل |
|-----------|---------|---------|---------|---------|---------|---------|---------|
| شرف | ۱۹ درجہ | ۱۲ درجہ | ۲۸ درجہ | ۱۵ درجہ | ۱۵ درجہ | ۲۷ درجہ | ۲۱ درجہ |
| مہبوط | ۱۹ درجہ | ۳ درجہ | ۲۸ درجہ | ۱۵ درجہ | ۱۵ درجہ | ۲۷ درجہ | ۲۱ درجہ |

مثلاً ہم نے شمس کی کیفیت معلوم کرنا ہے تو جدول سے معلوم ہوا کہ شمس جب ۱۹ درجہ برج حمل میں آتا ہے تو حالت شرف میں ہوتا ہے اور جب میزان کے ۱۹ درجہ پر آئے گا تو مہبوط (یعنی کمزوری و پریشانی) میں ہوگا۔ قوانین نجوم کے تحت کسی سیارہ کو جس برج میں جتنے درجہ پر شرف ہوتا ہے اُس برج سے ٹھیک ساتویں برج میں مہبوط ہوتا ہے۔ یہ مقابلہ کا برج کہلاتا ہے۔

کوئی سیارہ ان بروج اور درجات میں کب آتا ہے؟ اس کی صراحت کتاب میں کرنا ممکن نہیں البتہ کسی اچھی تقویم یا امریکن ایف مرزخ کی جداول برج و سیارگان سے معلوم کر سکتے ہیں یا پھر بذریعہ خط ہم سے پوچھ سکتے ہیں۔

شرف یافتہ سیارہ کی ساعت معلوم کرنا!

جب یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں روز فلاں وقت سے لے کر فلاں وقت تک اس سیارہ کا شرف ہوگا تو اس دورانیہ میں متعلقہ سیارہ کی ساعت تلاش کی جائے گی۔ تاکہ اس مطلوبہ ساعت میں عمل یا لوح تیار کی جائے۔ اس لیے طالب جہنم آثار کا علم الساعات سے آگاہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ ہم اس کی تفصیل درج کر رہے ہیں۔

ہر روز کی ساعت اس روز کے مالک سیارہ سے شروع ہوتی ہے جس سے وہ دن منسوب ہے ہفتہ کے ایام سے سیارگان کی نسبت درج ذیل ہے۔

| نام روز | ہفتہ | اتوار | پیر | منگل | بدھ | جمعہ |
|-------------|------|-------|------|------|-------|-------|
| منسوب سیارہ | زحل | شمس | فتور | مزنج | عطارد | مشتری |
| زہرہ | | | | | | |

ہر دن میں اور ہر رات میں بارہ ساعتیں ہوتی ہیں۔ ساعتیں دن کو طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہیں۔ ہر روز کی ساعات کی ترتیب درج ذیل ہے:

| نام روز | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|
| ہفتہ | زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ |
| اتوار | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| پیر | قمر | زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مزنج | شمس |
| منگل | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| بدھ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مزنج |
| جمعہ | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد |
| جمعہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |

مندرج بالا جدول دن کی ساعت معلوم کرنے کے لیے کارآمد ہے۔ اگر آپ اپنے کسی رات کی ساعت معلوم کرنا چاہیں تو اس روز کی جو ترتیب چل رہی ہے اسی ترتیب کے اگلے بارہ سیارگان درج کر لیں مثلاً ہم نے بدھ کی رات میں ساعت معلوم کرنا ہے تو منگل کی ترتیب کے مطابق منگل کی شام کو قمر پر دن کا خاتمہ ہوا اور رات کا آغاز زحل سے ہوا باقی ترتیب یہ رہی:

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|-----|-------|------|-----|------|-------|-----|-----|-------|------|-----|------|
| زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مزنج | شمس | زہرہ |

بس اس طریق پر آپ کسی رات کی ساعت آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔

طریقہ استخراج ساعت

اب ہم نے یہ معلوم کرنا ہے کہ مطلوبہ ساعت کس وقت سے کس وقت تک ہوگی۔ علمائے سلف کا ایک گروہ اس قانون پر کاربند تھا کہ بارہ گھنٹے دن کو دیں اور بارہ گھنٹے رات کو اس طرح وہ ایک گھنٹہ کی ساعت گنا کرتے تھے مگر حقیقت میں یہ طریقہ سر اسر غلط اور لغو ہے۔ کیونکہ گرمیوں میں دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں جبکہ سردیوں میں دن چھوٹے اور راتیں بڑی ہو جاتی ہیں۔ اس لیے درست طریقہ یہ ہے کہ دن کی ساعت معلوم کرنا ہو تو مقدار دن کو بارہ پر تقسیم کر کے ایک سیارہ کی ساعت کا وقت معلوم کیا جائے رات کے لیے مقدار رات کو بارہ پر تقسیم کیا جائے۔ آپ نے جس دن کی ساعت معلوم کرنا ہے اس روز کا طلوع وغروب معلوم کر کے مقدار دن معلوم کریں یعنی یہ دن کل کتنے گھنٹے منٹ کا ہے۔ اگر رات کی ساعت معلوم کرنا ہے تو غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا درمیانی وقت لیں۔ حاصلہ وقت کو بارہ پر تقسیم کر دیں حاصل تقسیم وقت ایک ساعت کا وقت ہوگا۔ دن چھوٹے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی کم ہو جائے گا۔ دن بڑے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی بڑھ جائے گا۔ یہ ایک نہایت مستند طریقہ ہے جو وقت حاصل تقسیم بلے اسے طلوع آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں اور ہر حاصل جمع وقت کے سامنے اس روز کی مقررہ ساعت لکھتے جائیں۔ بتدی حضرات کے لیے شاید اس تحریر کو سمجھنے میں دقت ہو ان کے لیے ایک مثال درج کر رہے ہیں۔ کیونکہ مثال ہی افہام و تفہیم کا بہترین ذریعہ ہے۔

مثال

مثلاً ہم نے ۱۵ جون ۱۹۹۱ء کو گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر مقام خوشاب

پر معلوم کرنا ہے کہ اس وقت کوئی ساعت ہے۔ (روز شنبہ ۱۵ جون ۱۹۹۱ء کو خوشاب میں طلوع ۵ بجکر ۳ منٹ پر ہے اور غروب ۷ بجکر ۲۰ منٹ پر ہے۔ مقدار دن ۱۴ گھنٹے ۷ منٹ معلوم ہوئی۔ مقدار دن کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو فی ساعت وقت ۱۱ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۲۵ سیکنڈ ہوئی۔

سیکنڈ — منٹ — گھنٹہ

طلوع آفتاب ۱ — ۰ — ۳ — ۵ → زحل
فی ساعت وقت: ۱ — ۲۱ — ۲۵

۲۵ — ۲۳ — ۶ → مشتری
۱ — ۲۱ — ۲۵ " " "

۵۰ — ۴۵ — ۷ → مریخ
۱ — ۲۱ — ۲۵ " " "

۱۵ — ۰۷ — ۹ → شمس
۱ — ۲۱ — ۲۵ " " "

۳۰ — ۲۸ — ۱۰ → زہرہ
۱ — ۲۱ — ۲۵ " " "

۵ — ۵۰ — ۱۱ → عطارد

اسی طریق پر آپ بالترتیب سیارگان کی ساعتیں معلوم کرتے جائیں۔
مندرجہ بالا جدول سے ہمیں معلوم ہوا کہ ۱۰ بجکر ۲۸ منٹ ۳۰ سیکنڈ سے سیارہ زہرہ کی ساعت شروع ہو کر ۱۱ بجکر ۵۰ منٹ ۵ سیکنڈ پر ختم ہو رہی ہے۔ ان طرح ہمارے مطلوبہ وقت کی ساعت زہرہ معلوم ہوئی۔

بالکل اسی طریقہ پر آپ کسی رات کی بھی ساعت معلوم کر سکتے ہیں مفادِ رات کو بارہ پر تقسیم کرنے سے جو حاصل تقسیم وقت ملے اسے غروبِ آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں۔ اور اس رات کی ترتیب سے سیارگان درج کریں۔ طلوع و غروبِ عمدہ جنتریوں میں درج ہوتا ہے۔
نوٹ: آپ امامیہ جنتری سے یہ اوقات معلوم کر سکتے ہیں۔

پاکستان کی قدیم مقبول و مستند

امامیہ جنتری

جس میں سال بھر کی تقویم، قمر و عقیب، نوروز، عالم افزو، پیشگوئیاں، اور معلوماتی مضامین درج ہیں۔ ہر سال ماہ نومبر میں دستیاب ہوتی ہے۔

— ناشر —

اختیارِ یک ڈیو (پرنٹ) اسلام پورہ لاہور

رجال الغیب

نقوش لکھنے اور اعمال بجالانے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ اس روز
رجال الغیب کس سمت ہیں اگر وہ نقش لکھتے وقت یا عمل کرتے وقت روبرو ہوں
(سامنے) تو کام میں رکاوٹ آتی ہے بلکہ بعض اوقات نتیجہ الٹ برآمد ہوتا ہے نقش
یا وظیفہ کرتے وقت اس کی طرف مٹنہ کریں بلکہ اس طرف پشت کر کے بیٹھیں مثلاً چاند
کی ۴-۱۲-۱۹-۲۷ کو جب آپ عمل کرنے بیٹھیں تو آپ کا مٹنہ مشرق کی طرف ہو
کیونکہ ان تاریخوں کو رجال الغیب مغرب کی سمت ہوں گے۔ ذیل میں ہم چاند کی
تاریخوں کے اعتبار سے رجال الغیب کی سمتیں دسیج کر رہے ہیں قمری مہینہ خواہ کوئی
ہو ان تاریخوں میں رجال الغیب ان ہی سمتوں میں واقع ہوں گے۔

چاند کی تاریخیں

| | | | | |
|----|----|----|----|-----------|
| ۲۴ | ۱۶ | ۰۹ | ۰۱ | جنوب مشرق |
| ۲۵ | ۱۷ | ۱۰ | ۰۲ | جنوب مغرب |
| ۲۶ | ۱۸ | ۱۱ | ۰۳ | جنوب |
| ۲۷ | ۱۹ | ۱۲ | ۰۴ | مغرب |
| ۰۰ | ۲۰ | ۱۳ | ۰۵ | شمال مغرب |
| ۲۸ | ۲۱ | ۰۰ | ۰۶ | شمال مشرق |
| ۲۹ | ۲۲ | ۱۴ | ۰۷ | مشرق |
| ۳۰ | ۲۳ | ۱۵ | ۰۸ | شمال |

نام جفری اعمال میں مندرجہ بالا رجال الغیب کی سمتوں کا خیال رکھیں ورنہ
عملیات کی بے انتہی کا شکوہ ہوگا۔

اسمائے برج

قرآن کریم میں بروج کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے۔
 وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ
 (نجمہ) اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے
 اس کو سجایا۔

ارشاد باری تعالیٰ کی روشنی میں علمائے نجوم نے تحقیق بسیار کے بعد برج کی
 تعداد ۱۲ متعین کی اور ان کے نام یہ رکھے:

| | | | | | | |
|-----------|-------|------|------|-------|-----|-------|
| نمبر شمار | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| عربی نام | حمل | ثور | جوزا | سرطان | اسد | سنبلہ |
| نمبر شمار | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| عربی نام | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |

یعنی سیارگان کی گزرگاہ میں موجود سیاروں کے جھرمٹ سے فرض کی گئی اشکال
 کے مطابق نام رکھے گئے۔ سیاروں کی اس گزرگاہ کو انگلش میں "زودیک" ZODIAC
 کہا گیا ہے۔ مزید تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

— ZODIAC —

Imaginary belt through sky which
 is divided into 12 equal part one of

the constellations forming the 12 - parts into which the ZODIAC is divided the signs of the ZODIAC are (1) ARIES حمل (2) TAURUS ثور (3) GEMINI جوزا (4) CANCER سرطان (5) LEO اسد (6) VIRGO سنبلہ (7) LIBRA میزان (8) SCORPIO محترق (9) SAGITTARIUS قوس (10) CAPRICORN جدی (11) AQUARIUS دلو (12) PISCES ہفت

عملیات میں طالع وقت کو بڑا عمل دخل ہے چنانچہ اس کی شرح کی جاتی ہے۔ جس طرح شمس و قمر کا طلوع و غروب ہوتا ہے بالکل اسی طرح یہ بارہ برج بھی باری باری برافق مشرق طلوع ہوتے ہیں اور اپنا معینہ وقت گزارنے کے بعد افق مشرق سے وندا شمار کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔ اصطلاح نجوم میں طلوع شدہ برج کو طالع کہا جاتا ہے۔ ہم طالع معلوم کرنے کے دو معروف اور آسان قواعد یہاں لکھ رہے ہیں۔

الطالع (HOROSCOPE)

یوں تو استخراج طالع کے کئی ایک طریق رائج ہیں مگر زیر نظر طریقہ اول | قاعدہ بالکل آسان اور مستند ہے۔ اس مقصد کے لیے آپ کے پاس مطلوبہ سال کی ایسی جنتری ہونی چاہیے جس میں رات کے بارہ بجے کے بعد کا کوئی وقت ہر ماہ اور ہر تاریخ کا درج ہو۔ اس کے لیے آپ عمدہ جنتری کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس جنتری میں دیکھیں جہاں ہر ماہ کے سیارگان کی جدول دی گئی ہیں وہاں اپنا متعلقہ ماہ تلاش کریں اس جدول میں بائیں طرف تاریخ

اور ہفتہ کے ایام درج ہوں گے۔ اور اس کے ساتھ والے کالم میں کوکبی وقت (SID TIME) ہر تاریخ (DATE) کے ساتھ درج ہوگا جس وقت کا طالع معلوم کرنا ہو اس وقت کو نوٹ کر لیں یہ ہمارا مطلوبہ وقت کہلائے گا۔ اب اس تاریخ کا کوکبی وقت جتنی سے لیں ان دونوں اوقات کو جمع کر لیں اور ایک بات کا خیال رکھیں کہ رات بارہ بجے کے بعد کا شمار یوں کریں گے۔

| | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ |

یوں تو ہم روزمرہ میں دوپہر بارہ بجے کے بعد کے وقت کو پھر سے ایک۔ دو۔ تین سے شمار کرتے ہیں مگر یہاں بارہ بجے کے بعد تیرہ چودہ پندرہ وغیرہ کر کے گنا جائے گا۔ مثلاً ہمارا وقت شام ۵ بجے ہے تو ہم اسے ۱۷ بجے لکھیں گے۔ اب باقی عمل کریں۔ مطلوبہ وقت + کوکبی وقت اور حاصل مجموعہ وقت سے اپنے علاقہ کی تفاوت وقت نفی (یعنی تفاوت ہو تو نفی اگر جمع تفاوت ہو تو جمع کر لیں) کریں اب جو وقت حاصل ہوا اسے اپنے علاقہ کی لگن ساری "تولیتہ البیوت" (TABLE OF HOUSES) میں تلاش کریں۔ ضروری ہے کہ جس علاقہ کا طالع وقت معلوم کرنا ہو اسی علاقہ کی تولیتہ البیوت بھی استعمال کی جائے۔ زائچہ پیدائش کے لیے تو برج کے درجہ دقیقہ تک کا حساب کیا جاتا ہے۔ مگر یہاں عملیات کی ضرورت کے لیے بیان کیا جا رہا ہے۔ اس لیے درجہ دقیقہ کی شرح ضروری نہیں۔

لگن سارنی میں جہاں آپ کا مطلوبہ کوکبی وقت ملے اس کے بالکل سامنے درج ہوگا کہ کونسا برج کتنے درجہ طلوع ہے۔ جن احباب کو لگن سارنی میسر ہو ان کے لیے ہر چار صوبہ جات کی جدولیں پیش کر رہا ہوں ان کو کام میں لائیں۔ درجات تو معلوم نہ ہو سکیں گے البتہ طالع برج آسانی سے معلوم ہو جائے گا۔

جدول برائے صوبہ پنجاب

| | | |
|--------------|--------------|------|
| ۱۹ — ۲۶ — ۳۷ | ۱۴ — ۳۷ — ۴۷ | دلو |
| ۲۱ — ۱ — ۵۳ | ۱۸ — .. — .. | جوت |
| ۲۱ — ۱ — ۵۳ | ۱۸ — .. — .. | جوت |
| ۲۳ — ۱ — ۳ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۷ | جری |
| ۲۳ — ۱ — ۳ | ۱۳ — ۲ — ۴۰ | جری |
| ۱ — ۱۷ — ۳۵ | ۱۵ — ۲ — ۸ | قوس |
| ۱ — ۱۷ — ۳۵ | ۱۰ — ۳۲ — ۹ | قوس |
| ۳ — ۲۲ — ۵۷ | ۱۳ — ۲ — ۳۰ | عقرب |
| ۳ — ۲۲ — ۵۷ | ۸ — ۲۱ — ۱۱ | عقرب |
| ۳ — ۲۲ — ۵۷ | ۱۰ — ۵۶ — ۹ | عقرب |
| ۳ — ۲۲ — ۵۷ | ۱۰ — ۵۶ — ۹ | عقرب |

جدول برائے صوبہ سندھ

| | | |
|--------------|--------------|------|
| ۱۹ — ۳۰ — ۵۰ | ۱۴ — ۳۳ — ۴۶ | دلو |
| ۲۱ — ۱۳ — ۵۲ | ۱۸ — .. — .. | جوت |
| ۲۱ — ۱۳ — ۵۲ | ۱۸ — .. — .. | جوت |
| ۲۳ — ۱۵ — ۵۲ | ۱۹ — ۲۰ — ۵۵ | جری |
| ۲۳ — ۱۵ — ۵۲ | ۱۳ — ۲۷ — ۵۰ | جری |
| ۱ — ۲۸ — ۵۲ | ۱۳ — ۵۰ — ۷ | قوس |
| ۱ — ۲۸ — ۵۲ | ۱۰ — ۳۱ — ۸ | قوس |
| ۳ — ۳۷ — ۶ | ۱۲ — ۳۷ — ۵۰ | عقرب |
| ۳ — ۳۷ — ۶ | ۸ — ۱۷ — ۳ | عقرب |
| ۳ — ۳۷ — ۶ | ۱۰ — ۳۱ — ۸ | عقرب |
| ۳ — ۳۷ — ۶ | ۱۰ — ۳۱ — ۸ | عقرب |

جدول برائے صوبہ سرحد

| | | |
|--------------|--------------|------|
| ۱۹ — ۲۲ — ۱۸ | ۱۴ — ۳۱ — ۵۹ | دلو |
| ۲۰ — ۵۳ — ۵۱ | ۱۸ — .. — .. | جوت |
| ۲۰ — ۵۳ — ۵۱ | ۱۸ — .. — .. | جوت |
| ۲۲ — ۵۳ — ۵۷ | ۱۹ — ۲۲ — ۱۸ | جری |
| ۲۲ — ۵۳ — ۵۷ | ۱۳ — ۱۰ — ۷ | جری |
| ۱ — ۳۳ — ۵۱ | ۱۵ — ۱۰ — ۱۲ | قوس |
| ۱ — ۳۳ — ۵۱ | ۱۰ — ۳۹ — ۵۲ | قوس |
| ۳ — ۳۸ — ۳۹ | ۱۲ — ۱۰ — ۷ | عقرب |
| ۳ — ۳۸ — ۳۹ | ۸ — ۲۵ — ۱۹ | عقرب |
| ۳ — ۳۸ — ۳۹ | ۸ — ۲۵ — ۱۹ | عقرب |
| ۳ — ۳۸ — ۳۹ | ۱۰ — ۳۹ — ۵۲ | عقرب |

| شہروں کے نام | مقامی اور معیاری وقت کا فرق | | | شہروں کے نام | مقامی اور معیاری وقت کا فرق | | |
|--------------|-----------------------------|-----|---------|--------------|-----------------------------|-----|---------|
| | سیکنڈ | منٹ | نقی/جمع | | سیکنڈ | منٹ | نقی/جمع |
| عیسیٰ خیل | ۴۴ | ۱۴ | — | ناروال | ۲۰ | — | — |
| کوئٹہ | ۵۲ | ۳۱ | — | نصیر آباد | ۸ | ۲۶ | — |
| کمالیہ | ۱۷ | ۹ | — | وزیر آباد | ۲۰ | ۳ | — |
| کوہاٹ | ۴۰ | ۱۴ | — | ہری پور پٹنہ | ۸ | ۸ | — |
| کراچی | ۵۶ | ۳۱ | — | ہالہ | ۸ | ۲۶ | — |
| گوجران | ۴۰ | ۶ | — | آلہ آباد | ۳۲ | ۲ | — |
| گجرات | ۴۰ | ۳ | — | احمد آباد | ۳۶ | ۳۹ | — |
| قلات | ۴۸ | ۴۳ | — | غلی گڑھ | ۴۴ | ۱۷ | — |
| قصور | ۵۶ | ۱ | — | انبار | ۵۶ | ۲۲ | — |
| لاہور | ۴۸ | ۲ | — | امرتسر | ۲۸ | ۳۰ | — |
| فیصل آباد | ۴۰ | ۷ | — | بھرت پور | ۴ | ۲۰ | — |
| لالہ موسیٰ | ۵۶ | ۳ | — | بھوپال | ۲۰ | ۲۰ | — |
| میانوالی | ۴۸ | ۱۳ | — | بجنور | ۱۶ | ۱۷ | — |
| ملتان | ۸ | ۱۴ | — | بمبئی | ۴۰ | ۳۸ | — |
| منٹھن کوٹ | ۲۰ | ۱۸ | — | پٹھان کوٹ | ۲۰ | ۲۷ | — |
| مردان | ۴۸ | ۱۱ | — | جے پور | ۴۴ | ۲۶ | — |
| مری | ۱۲ | ۶ | — | جھانسی | ۴۸ | ۱۵ | — |
| نوشہرہ | ۵۲ | ۱۱ | — | جائندھر | ۴۴ | ۲۷ | — |
| نواب شاہ | ۸ | ۲۶ | — | حصار | ۴ | ۲۷ | — |

جدول برائے صوبہ بلوچستان

| | | | |
|--|--|--|--|
| ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ |
| ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ |
| ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ |
| ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ | ۱۹ — ۲۶ — ۳۳ ۲۱ — ۵۰ — ۵۳ ۲۲ — ۳۰ — ۳۶ |

مثال

ایک مسافر نے ۶ فروری ۱۹۹۱ء کو بوقت صبح سات بجکر چالیس منٹ پر سوال کیا (اس وقت کا طالع معلوم کرنا ہے)۔

سیکنڈ — منٹ — گھنٹہ

۷ — ۳۰ — ۰۰ : ہمارا مطلوب وقت :

۹ — ۲ — ۳۲ : ۶ فروری ۱۹۹۱ء کا کوئی وقت :

۱۶ — ۳۲ — ۳۲ : دونوں کا مجموعہ وقت :

خوشاب کا تفاوت وقت : ۱۱ — ۰۰ → (۳۲ سیکنڈ کا فرق)

باقی وقت : ۱۶ — ۳۱ — ۳۲

اس طرح ہمارا مطلوب کوئی وقت ۱۶ — ۳۱ — ۳۲ ہوا۔ خوشاب کی لگن سارانی میں دیکھا تو ۲۸ درجہ ۱۶ دقیقہ برج دلو نظر آیا۔ اب تصدیق کے لیے صوبہ پنجاب کی جدول دیکھیں معلوم ہوگا کہ ۱۴/۱۵/۱۶ سے لے کر ۱۶/۲۳/۲۴ تک برج دلو طالع ہے۔ چنانچہ ہمارا طالع برج دلو ہوا۔ (۱۱ ہجری شہر دن کی تفاوت وقت درج کر رہا ہوں)۔

اہم شہروں کا تفاوتِ وقت

| شہروں کے نام | مقامی اور معیاری وقت کا فرق | | | شہروں کے نام | مقامی اور معیاری وقت کا فرق | | |
|--------------|-----------------------------|-----|---------|------------------|-----------------------------|-----|---------|
| | سیکنڈ | منٹ | ثقی جمع | | سیکنڈ | منٹ | ثقی جمع |
| اسلام آباد | ۲۰ | ۷۲ | — | خیرو پور (پنجاب) | — | ۷ | — |
| ایبٹ آباد | ۰۰ | ۴ | — | خیرو پور (سندھ) | — | ۷ | — |
| ادکارہ | ۰۰ | ۲۶ | — | خوشاب | — | ۶ | — |
| بنوں | ۳۶ | ۲۰ | — | خاں پور | — | ۱۷ | — |
| بدرین | ۲۳ | ۴۴ | — | ڈیرہ غازی خان | — | ۲۴ | — |
| بلوچستان | ۰۰ | ۱۶ | — | ڈیرہ اسماعیل خان | — | ۴۰ | — |
| ہماچل پور | ۵۳ | ۴۴ | — | راولپنڈی | — | ۱۲ | — |
| پشاور | ۴۴ | ۱۰ | — | ساہیوال | — | ۱۳ | — |
| پاک پتن | ۱۶ | ۲۶ | — | سیالکوٹ | — | ۶ | — |
| پسرور | ۸ | ۱۰ | — | سرگودھا | — | ۲۵ | — |
| ٹیکسلا | ۴۰ | ۲۸ | — | سکھر | — | ۸ | — |
| جیکب آباد | ۴ | ۴۴ | — | سمون | — | ۲۶ | — |
| جہلم | ۵۲ | ۴۰ | — | سوات | — | ۴ | — |
| جھنگ | ۳۲ | ۳۶ | — | شرقیوڑ | — | ۱۰ | — |
| چکوال | ۲۴ | ۰ | — | شیخوپورہ | — | ۸ | — |
| حیدر آباد | ۳۶ | ۳۶ | — | ٹھٹھہ | — | ۲۶ | — |
| حسن آباد | ۰۰ | ۲۰ | — | شکار پور | — | ۶ | — |

| شہروں کے نام | مقامی اور معیاری وقت کا فرق | | | شہروں کے نام | مقامی اور معیاری وقت کا فرق | | |
|---------------|-----------------------------|-----|---------|--------------|-----------------------------|-----|---------|
| | سیکنڈ | منٹ | نقی/جمع | | سیکنڈ | منٹ | نقی/جمع |
| حیدر آباد دکن | ۱۶ | ۱۶ | — | گورکھ پور | ۲۸ | ۳ | — |
| دہلی | ۸ | ۲۱ | — | گورداسپور | ۱۲ | ۲۸ | — |
| راج کوٹ | ۴۸ | ۴۶ | — | گوالیار | ۲۰ | ۱۷ | — |
| امر وہر | ۵۶ | ۱۵ | — | لکھنؤ | ۱۶ | ۶ | — |
| سہارن پور | ۵۲ | ۱۹ | — | لدھیانہ | ۳۲ | ۲۶ | — |
| سوات | ۳۶ | ۳۸ | — | میرٹھ | ۰۰ | ۱۹ | — |
| فرید کوٹ | ۱۲ | ۳۰ | — | اندور | ۳۶ | ۲۶ | — |
| فیروز آباد | ۲۳ | ۱۶ | — | کرناٹ | ۴۸ | ۲۹ | — |
| کلکتہ | ۳۲ | ۲۳ | — | ناگ پور | ۴۰ | ۱۳ | — |
| بٹالہ | ۴ | ۲۹ | — | | | | |

استخراج طالع کا طریقہ ثانی

درج ذیل طریقہ بھی نہایت مستند ہے۔ اگر آپ کو لگن سارنی میسر نہ ہو اور کوئی وقت بھی نہ مل سکے تو اس طریقہ کو اپنائیں۔ بلکہ آپ عقل سلیم کو استعمال فرماتے ہوئے ہر روز کی طالع وقت کی جدول بھی بنا کر رکھ سکتے ہیں۔ علمائے نجوم نے ہر برج کا براہِ افقِ مشرق طلوع کا وقت مقرر کیا ہے۔ یعنی کوئی برج کتنے گھنٹے کتنے منٹ میں مکمل طلوع ہوتا ہے۔ یہاں ہم ان بروج کے اوقات ہر برج کے سامنے لکھ رہے ہیں :-

وقت قیام بروج برافق مشرق

| نام بروج | کمل وقت قیام | وقت قیام فی درجہ |
|---------------|--------------|------------------|
| | س — م — گ | س — م |
| حمل و حوت | ۱۲ — ۲۳ — ۱ | ۲ — ۴۶ |
| ثور - دلو | ۳۶ — ۲۶ — ۱ | ۲ — ۱۲ |
| جوزا - جدی | ۱۲ — ۵۹ — ۱ | ۳ — ۵۸ |
| سرطان - قوس | ۱۲ — ۱۸ — ۲ | ۴ — ۳۶ |
| اسد - عقرب | ۳۶ — ۲۴ — ۲ | ۴ — ۴۸ |
| سنبلہ - میزان | ۱۲ — ۶۱ — ۲ | ۴ — ۴۰ |

یہ ایک مسئلہ اصول ہے کہ ہر روز پہلا بروج وہی طلوع ہوتا ہے جس میں سیارہ شمس مقیم ہو شمس ہر بروج میں تقریباً ۲۰ دن رہتا ہے سیارہ شمس کے قیام کی جدول لکھ رہے ہیں تاکہ آسانی رہے۔

نقشہ برائے دورہ شمس در بارہ بروج

| قیام در بروج | ہر سال شروع کی تاریخ | ہر سال اختتام کی تاریخ |
|--------------|----------------------|------------------------|
| حمل | ۲۱ مارچ | ۲۰ اپریل |
| ثور | ۳۱ اپریل | ۲۱ مئی |
| جوزا | ۲۲ مئی | ۲۱ جون |
| سرطان | ۲۲ جون | ۲۳ جولائی |
| اسد | ۲۴ جولائی | ۲۳ اگست |

| قیام در برج | ہر سال شروع کی تاریخ | ہر سال اختتام کی تاریخ |
|-------------|----------------------|------------------------|
| مذبلہ | ۲۴ اگست | ۲۳ ستمبر |
| میزان | ۲۳ ستمبر | ۲۳ اکتوبر |
| عقرب | ۲۲ اکتوبر | ۲۲ نومبر |
| قوس | ۲۳ نومبر | ۲۱ دسمبر |
| جدی | ۲۲ دسمبر | ۲۰ جنوری |
| دلو | ۲۱ جنوری | ۱۹ فروری |
| حوت | ۲۰ فروری | ۲۰ مارچ |

سیارہ شمس ہر برج کا ایک درجہ کم و بیش ایک دن میں طے کرتا ہے۔ آپ نے جس تاریخ کا طالع معلوم کرنا ہو۔ اس روز جنتری میں دیکھیں کہ شمس کون سے برج کے کتنے درجہ پر موجود ہے۔ شمس جس برج کے جتنے درجہ پر ہوگا۔ اس روز طلوع آفتاب کے وقت وہی برج اتنے ہی درجہ طلوع ہوگا۔ مثلاً اس تاریخ کو سیارہ شمس ۲۳ درجہ سرطان پر ہے تو طلوع آفتاب کے وقت ۲۳ درجہ سرطان ہی طلوع ہوگا۔ اب باقی قاعدہ یہ ہوگا کہ اس برج کے جتنے درجے شمس نے ابھی طے کرنے ہیں اتنے درجوں کو اس برج کے فی درجہ وقت قیام سے ضرب کریں حاصل ضرب کو طلوع آفتاب میں جمع کریں طلوع سے لے کر اس حاصل جمع تک شمس والا برج طلوع رہے گا۔ اس برج کے بعد بالترتیب ہر برج کا مکمل وقت قیام جمع کرتے جائیں۔ اس طرح معلوم ہوتا جائے گا کہ فلاں وقت سے لے کر فلاں وقت تک فلاح برج طلوع رہے گا۔ تصدیق کے لیے سابقہ مثلاً کو اس طریقہ سے حل کرتے ہیں۔

مثال بطریق ثانی

۶ فروری ۱۹۹۱ء بوقت صبح سات بجکر چالیس منٹ مقام خوشاب ۶ فروری
تک سیارہ شمس نے برج دلو کے تقریباً ۷۱ درجے طے کر لیے ہیں۔ اس طرح معلوم ہوا
کہ اس روز طلوع آفتاب کے وقت برج دلو ۷۱ درجہ طلوع تھا۔ اس روز خوشاب
کا طلوع ٹھیک سات بجے تھا۔ شمس نے ابھی برج دلو کے ۱۳ درجے طے کرنے ہیں۔
چنانچہ دلو کے فی درجہ وقت قیام سے ضرب کیا گیا۔

س — م س — م

۱۳ × ۱۲ — ۳ حاصل ضرب ۳۶ — ۴۱ ہوا طلوع میں جمع کیا۔

۶ فروری ۱۹۹۱ء کا طلوع آفتاب: ۰ — ۰۰ — ۷

۱۳ درجہ دلو کا وقت: ۰ — ۴۱ — ۳۶

حاصل جمع وقت: ۷ — ۴۱ — ۳۶

معلوم ہوا کہ طلوع آفتاب سے لے کر سات بجکر اکتالیس منٹ اور چھتیس
منٹ تک برج دلو طلوع رہے گا۔ ہمارا وقت ۴۰ — ۷ ہے۔ گویا تصدیق ہوئی
کہ سابقہ مثال کی طرح یہاں بھی برج دلو طالع ہوا۔

منازلِ قمر یا نجمتہ

ارشادِ خداوندی ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرًا مَنَازِلَ
لِنَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ
(ترجمہ) وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور
چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرو
اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا۔

چنانچہ علمائے نجوم نے مندرجہ بالا فرمان کی روشنی میں تحقیق کر کے ان منازل
کی تعداد ۲۸ مقرر کی ہے۔ ہر منزل کا الگ الگ نام رکھا گیا۔ اہل ہند ان منازل
کو نجمتہ یا کراتے ہیں۔ جعفری عملیات میں حروفِ تہجی کی زکات دینے کے لیے ان
منازلِ قمریہ سے آگاہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح زائچہ نجوم میں ان ہی
منازلِ قمریہ سے نومولود کی زندگی کے سعد و نحس اودار و سیارگان معلوم کئے جاتے
ہیں اس لیے ان منازل کی تفصیل یہاں لکھنا مناسب ہو گا۔ ہم ذیل میں ان
منازل کے عربی اور ہندی نام درج کر رہے ہیں :

| اسماءے منازل قمریہ | | | اسماءے منازل قمریہ | | | اسماءے منازل قمریہ | | |
|--------------------|--------|-------|--------------------|-------|-------|--------------------|------|--------|
| نمبر شمار | عربی | ہندی | نمبر شمار | عربی | ہندی | نمبر شمار | عربی | ہندی |
| ۱ | شترطین | اشنی | ۳ | ثریا | کرکٹا | ۵ | ہقعد | مرگھڑا |
| ۲ | بطین | بھرنی | ۴ | دبران | روہنی | ۶ | ہنعد | آردرا |

| اسماءے منازل قمریہ | | | اسماءے منازل قمریہ | | | اسماءے منازل قمریہ | | |
|--------------------|-------|-----------|--------------------|-------|-----------|--------------------|-------|-----------|
| نمبر شمار | عربی | ہندی | نمبر شمار | عربی | ہندی | نمبر شمار | عربی | ہندی |
| ۷ | ذراعہ | پزیرس | ۱۵ | غفرا | سواتی | ۲۳ | بلعہ | شرون |
| ۸ | نثرہ | یکہ | ۱۶ | زبانہ | بشا کھا | ۲۴ | سعود | دھنشا |
| ۹ | طرفہ | اٹلیکھا | ۱۷ | اکلیل | انورادھا | ۲۵ | انجیہ | ست کھا |
| ۱۰ | جبہ | کھا | ۱۸ | قلب | جیشا | ۲۶ | مقدم | پوریا کھا |
| ۱۱ | زہرہ | پوریا کھا | ۱۹ | شولہ | مولا | ۲۷ | موخر | اترا کھا |
| ۱۲ | صرفہ | اترا کھا | ۲۰ | نعام | پوریا کھا | ۲۸ | رشاہ | ریوتی |
| ۱۳ | عوا | ہست | ۲۱ | بلدہ | اترا کھا | — | — | — |
| ۱۴ | سماک | چترا | ۲۲ | ذائع | ابجھت | — | — | — |

حروف تہجی کی زکات کا طریقہ

طالب جفر آثار کے لیے جہاں نجوم کا جاننا ضروری ہے مثلاً ساعت۔ طالع وقت مبارکوں کے شرف و ہیبت اور رجالی الغیب وغیرہ وہاں لازم ہے کہ حاصل جفر آثار ۲۸ حروف تہجی کی زکات ادا کرے تاکہ اُس کے عملیات میں تاثر ہو اور عمل کی رجحان کا خوف بھی نہ رہے۔ میرے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ عملیات کی بے اثری کا رونا دہی طالبانِ روتے ہیں جو حروف تہجی کی زکات نہیں ادا کرتے۔ ہم اس مرحلہ کو مکمل شرح و بسط کے ساتھ لکھ رہے ہیں جو احباب زکات ادا کریں گے۔ عجاہات خود ہی ملاحظہ فرمائیں گے۔

۲۸ حروف ابجد ہیں اور ۲۸ منازل قمریہ (جن کا ذکر بھی گزر چکا ہے)

ہر حرف ایک منزل سے تعلق رکھتا ہے اسی طرح ہر حرف اپنا ایک موکل رکھتا ہے۔ چنانچہ اس حرف کو اس کی متعلقہ منزل میں با موکل ۴۴ ۴۴ چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ درود کرنے سے اس حرف کی زکات ادا ہو جاتی ہے۔ (زکات صغیر)

ایک منزل کم و بیش ۲۳ گھنٹے رہتی ہے۔ ان کے شروع اور اختتام کے اوقات عمدہ جنتریوں میں درج ہوتے ہیں وہاں سے ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی ماہ صرف چند حروف کی زکات کرنا چاہیں تو اتنے حروف کی نیت شروع سے ہی کر لیں مثلاً آپ نے فیصلہ کیا کہ اس قمری ماہ میں ہم ا ب ج د چار حروف کی زکات ادا کریں گے تو یہ چار حروف ان کی متعلقہ منازل میں بالترتیب الگ الگ پڑھنا ہوں گے۔ اگر آپ نے شروع میں نیت کی کہ چار حروف کی زکات کریں گے مگر بعد میں آپ نے دو حروف کی زکات ادا کر لی اور بقیہ دو حروف کو عمدتاً یا قصداً چھوڑ دیا تو پہلے دو حروف کی زکات بھی ختم ہو جائے گی۔ ایک حرف کی پڑھائی ایک نشست میں مکمل کریں۔ پڑھائی کے دوران خلوت ہو کسی سے بات چیت نہ کریں۔ کامل طہارت لازم ہے۔ قبلہ رو ہو کر بیٹھیں۔ آپ ایک ماہ میں کسی ایک یا دو حروف کی زکات بھی کر سکتے ہیں مگر شروع سے اتنے حروف کی نیت رکھنا لازم شرط ہے۔ بعد از زکات حروف کے موکلات عامل کے ارد گرد ہوتے ہیں اور عامل جو بھی عمل بجالاتا ہے مؤثر ہوتا ہے۔

اس کتاب میں آگے جعفر جعفری عملیات درج کئے جا رہے ہیں وہ صرف ایسے لوگوں کو ہی فائدہ دیں گے جنہوں نے حروف تہجی کی زکات دے رکھی ہوگی بصورت دیگر عمل بجالانے میں سقم واقع ہو سکتا ہے۔

منزل قمری اور اس سے منسوبہ حرف اور اس حرف کا موکل مکمل پڑھنے کا طریقہ ہم لکھ رہے ہیں۔

| نمبر شمار | حروف ابجد | منزل قمری | باموکل پڑھنے کا طریقہ |
|-----------|-----------|-----------|------------------------------|
| ۱ | ا | شرطین | اَجَب یا اسرافیل بحق یا الف |
| ۲ | ب | بطین | اَجَب یا جبرائیل بحق یا با |
| ۳ | ج | شریا | اَجَب یا کلکائیل بحق یا جیم |
| ۴ | د | دبران | اَجَب یا درداکیل بحق یا دال |
| ۵ | ه | ہتقعہ | اَجَب یا دورمائیل بحق یا ہا |
| ۶ | و | ہنغہ | اَجَب یا رضمائیل بحق یا واو |
| ۷ | ز | ذراعہ | اَجَب یا شرفائیل بحق یا زا |
| ۸ | ح | نشرہ | اَجَب یا تنکفیل بحق یا حا |
| ۹ | ط | طرفہ | اَجَب یا استماعیل بحق یا طا |
| ۱۰ | ی | جبہ | اَجَب یا سرکیطائیل بحق یا یا |
| ۱۱ | ک | زہرہ | اَجَب یا حرورائیل بحق یا کاف |
| ۱۲ | ل | صرفہ | اَجَب یا طاٹائیل بحق یا لام |
| ۱۳ | م | عوا | اَجَب یا رومائیل بحق یا میم |
| ۱۴ | ن | سماک | اَجَب یا حولائیل بحق یا نون |
| ۱۵ | س | غفرہ | اَجَب یا ہموائیل بحق یا سین |
| ۱۶ | ع | زبانہ | اَجَب یا لومائیل بحق یا ضین |
| ۱۷ | ف | اکلیل | اَجَب یا سرہماکیل بحق یا فا |
| ۱۸ | ص | قلب | اَجَب یا اہماکیل بحق یا صاد |
| ۱۹ | ق | شولہ | اَجَب یا عطرائیل بحق یا قاف |
| ۲۰ | ح | لغائم | اَجَب یا اموائیل بحق یا را |

| نمبر شمار | حروف ابجد | منزل قمری | باموکل پڑھنے کا طریقہ |
|-----------|-----------|-----------|-------------------------------|
| ۲۱ | ش | بلدہ | اَجَب یا ہمراہیل بختی یا شین |
| ۲۲ | ت | ذائج | اَجَب یا عزرائیل بختی یا تا |
| ۲۳ | ث | بلدہ | اَجَب یا میکائیل بختی یا تا |
| ۲۴ | ج | سعود | اَجَب یا مکائیل بختی یا خا |
| ۲۵ | ذ | اخصیہ | اَجَب یا ابراہیل بختی یا ذال |
| ۲۶ | ض | مقدم | اَجَب یا عطاکائیل بختی یا ضاد |
| ۲۷ | ظ | موخر | اَجَب یا تورائیل بختی یا ظا |
| ۲۸ | ع | رشار | اَجَب یا لوطائیل بختی یا غین |

میری پوری کوشش ہے کہ کتاب کے ہر مرحلہ کو مبسوط اور عام فہم انداز میں تحریر کروں۔ تاہم ابتدائی حضرات کو اگر کہیں دقت محسوس ہو تو خط لکھیں یا خود ملیں انشاء اللہ مکمل تفصیل سمجھا دوں گا۔ ذاتِ علیم و خیر ہم سب کو فعال و دراک عطا فرمائے۔ آمین۔

بخوراتِ سیارگان

ہر سیارہ سے چند ایک ادویہ منسوب ہیں جس سیارہ کے شرف میں عمل تیار ہو رہا ہو اسی سیارہ سے منسوب ادویات کو سلگتے ہوئے انگاروں پر ڈال کر اس طرح جلایا جاتا ہے کہ دھواں پیدا ہو جس کمرے میں آپ عمل کر رہے ہیں یا نقش و لوح لکھ رہے ہیں اس کمرے میں ان ادویات کو خوب روشن کریں بخل بہرگز نہ کریں اس سے روحانیت کی آمد میں بڑی مدد ملتی ہے بہتر ہوگا کہ ان ادویات کو کوٹ چھان سفوف کر لیا جائے تاکہ جلنے میں آسانی ہو۔ ادویات کے اوزان میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے بعض لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ اگر سیارہ سے منسوب تمام ادویات ملیں تو کسی ایک چیز کا بخور جلا لیں ایسا کرنا قوانین کے منافی ہے بزرگوں نے بڑی عرق ریزی اور جانفشانی سے ان ادویات کے نسخے تلاش کئے ہیں۔ فرض کیا کہ ایک ڈاکٹر مریض کے لیے ۶ ادویات کا نسخہ لکھتا ہے ۵ ادویات کے نہ ملنے کی وجہ سے کیا مریض صرف ایک دوائی استعمال کرے گا تو فائدہ ہو جائے گا۔ ایسا بہرگز نہیں ہے۔ اگر بااثر مجبوری کوئی ایک دوا نہ ملے تو بقیہ تمام ضرور شامل کر لیں۔

ذیل میں ہم ہر سیارہ سے منسوب بخور لکھ رہے ہیں :

بخورات

سیارہ

زحل : معیہ سائیکہ ، رائل ، سیارہ صحر ، قمر نعل
مشتری : حب الفار ، صندل سرخ ، عود ، عنبر ، جدوار

بحورات

سیارہ

- مرتج : سندس - رائی قسط شیریں - دارچینی - مرج سرخ - رال -
 شمس : عود صندل سفید و سرخ عطر جوزا - اگر شکر زعفران سیندور - ہلدی -
 زہرہ : مشک - شکر جوزا اگر گلاب خوشبودار - لوبان عود - مشک
 عطارد : عود عنبر - لوبان - تاج - چنبیلی کی جڑ - بادام - گوگل
 قمر : کافور - عطر و گلاب لوبان - عود - حب الفار

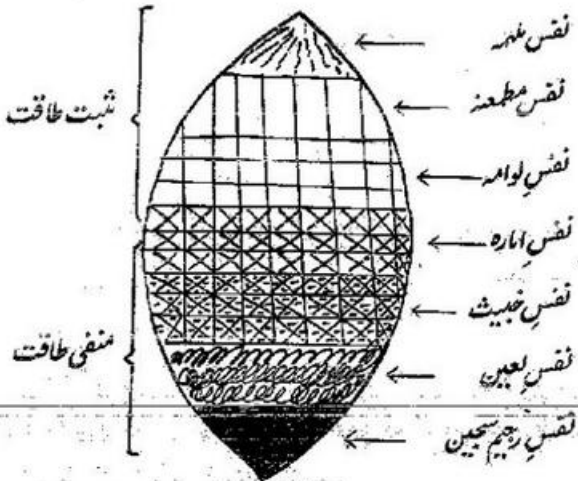
نفس انسانی کی اقسام اور عملیات کی اثر پذیری

واضح رہے کہ انسان جو کبھی ورد یا وظیفہ و عمل وغیرہ پڑھتا ہے یا اس کا اثر انسانی نفس ناطقہ پر پڑتا ہے۔ اب آپ یقیناً سوچیں گے کہ نفس ناطقہ کیا چیز ہے۔ نفس ناطقہ طبیعت جاریہ ہے جو ایک لطیفہ سی روشنی کی صورت میں انسانی جسم کے ایک ایک خلیہ کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور جسم سے باہر یہ روشنی تجارات کی صورت میں تقریباً ۲ یا ۲ ۱/۲ فٹ تک انسانی جسم کو گھیرے ہوئے ہے جسے اُورا نورانی ہالہ یا نسیم وغیرہ کا نام دیا گیا ہے۔

عام حالت میں یہ نفس نفس امارہ ہے۔ یعنی پراگندگی خیالات اور صاف و غم و دنیاوی میں گرفت شدہ نفس یا دیگر لفظوں میں گناہوں کی طرف راغب۔ یہ گویا نفس مرکز ہے اس مرکز سے اوپر تین مدار ہیں جن کو علوی مراتب کہا گیا ہے۔ اسی طرح اس مرکز سے تین مدار نیچے کی طرف انہیں مدار سفلیہ کہا جاتا ہے۔ مراتب علویہ عبور کرنے سے آدمی واصل خدا ہوتا ہے۔ اور اعلیٰ علیین تک پہنچ جاتا ہے جبکہ سفلی مدار طے کرنے سے انسان انسانیت کے مدار سے گر کر شیطانی مجسم بن کے رہ جاتا ہے۔ نفس امارہ کی علوی اور سفلی جہات ملاحظہ فرمائیں۔

علوی جہات :

- (۱) عام نفس نفس امارہ (۲) نفس لوامہ (۳) نفس مطعنه (۴) نفس ملہمہ
 (۱) نفس امارہ : جیسا کہ ہم نے عرض کر دیا ہے کہ یہ نفس گناہ کی طرف راغب رہتا ہے۔
 (۲) نفس لوامہ : یہ توبہ کی طرف راغب کرنے والا نفس ہے۔
 (۳) نفس مطعنه : یہ خدا سے راضی نفس ہے جو اس سے خوش و خرم ہے اور اسے کوئی غم یا پریشانی پریشان نہیں کرتی۔
 (۴) نفس ملہمہ : الہام کرنے والا اور اللہ سے ہم کلام ہونے والا نفس ہے۔
 اسی طرح نفس امارہ کی سفلی جہات نفس خبیثہ نفس لعینہ اور نفس رجیمہ ہیں۔ ان کی تفصیلات ہم نقشہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔



اس نقشہ میں نفس ناطقہ میں شعاعوں کی مدد سے مکانیت زمانیت خیالات اور وسوسوں کی دنیا دکھائی گئی ہے۔ دائیں سے بائیں گزرنے والی شعاعیں مکانیت کو ترتیب دیتی ہیں جبکہ کھڑی شعاعیں زمانیت کو ترجیحی لکیریں جو نفسانیت میں بہمیت پیدا کرتی ہیں۔ نفس لوامہ میں یہ خصوصیات نمایاں نظر آ رہی ہیں جیسے ہی انسان لوامہ سے قریب ہوتا ہے تو اس میں پریشان خیالات اور جواہریت نہیں رہتی۔ بلکہ صرف طولاً عرضاً منہم رہ جاتا ہے۔ اس نفس سے آگے ترقی ہوتی ہے تو اس کے نفس سے مکانیت بھی اٹھ جاتی ہے صرف زمانیت کی لہریں باقی رہ جاتی ہیں۔ یہ ہے نفس مطہر اس سے آگے جب نفس کی ترقی ہوتی ہے تو وہ تجلیات کی آماجگاہ میں داخل ہوتا ہے جو صرف نور لطیف لائق ہے۔

اب سفلی حیات ملاحظہ فرمائیں۔

سفلی حیات :

نفس امارہ سے گر کر جب انسان کا نفس نفس خبیث میں داخل ہوتا ہے۔ تو اس میں خباثت کے نقاط داخل ہو جاتے ہیں۔ اس سے نیچے نفس جب گرتا ہے۔ تو یہ خباثت کے نقاط باقاعدہ لہروں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں اور منہم تشبیل ہو کر رہ جاتا ہے نور کی روشنی برائے نام رہ جاتی ہے۔

اس سے اگلا نفس جب غالب آتا ہے تو بالکل سیاہ منہم گھیر لیتا ہے جس میں نور کی روشنی ایک ذرہ برابر نہیں رہتی یہ نفس مجسم شیطان کا ہے اسے نفس مردود یا نفس جہیم کہتے ہیں۔

علوی عملیات میں کامیابی کے لیے نفس جہند رعلوی مراتب میں ہوگا عمل اسی قدر قوی ہوگا۔ جبکہ سفلی عملیات میں کامیابی کے لیے نفس جہند ر سفلی حیات میں گرا ہوا ہوگا اسی قدر عمل موثر ہوتا ہے۔

عمل یا وظیفہ کیسے موثر ہوتا ہے؟

کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے ہمارے ذہن میں ایک تصور FEED BACK ہو جانا ہے یعنی خیر و شر کا جو بھی مقصد ہوتا ہے۔ یہ تصور مکمل گرفت کے ساتھ دماغ میں بیٹھ جانا ہے پھر جب انسان وظیفہ یا عمل سے مسلسل تکرار کرتا ہے تو گویا ہر بار وہ اس مقصد کو قوت خیال میں دہراتا ہے۔ جب انسان بار بار ایک خیال کو مسلسل دہراتے گا تو اس کا اثر آپ کے نوانانی ہالہ پر یا نفس ناطقہ پر پڑے گا نفس ناطقہ کا تعلق کائنات میں موجود ایقمر سے ہے۔ جب نفس ناطقہ متحرک ہو کر کائنات کے پھیلے ہوئے ایقمر میں اس خیال کو پھینکتا ہے تو مقصد تک رسانی ہو جاتی ہے۔ مگر نفس ناطقہ کو متحرک کرنے کے لیے قوت ارادی اور یکسوئی کا ہونا لازم ہے جس قدر قوت ارادی مضبوط ہوگی اور یکسوئی میسر ہوگی اسی قدر جلد نفس ناطقہ پر اثر پڑے گا۔ اس قدر نفس کی تفصیلات عرض کرنے کا مقصد یہ تھا کہ علم جبر ایک مفقود اور پاکیزہ علم ہے جسے انبیاء کرام اور ائمہ معصومین علیہم السلام کی گود میں پروان چڑھنے کا شرف حاصل ہے اس کے لیے عامل جس قدر علوی جہات میں ہوگا جبری عملیات اتنے ہی قوی ہوں گے۔

استخراج اہم عظم کا مجرب جبری قاعدہ

جس طرح انسان کے دو وجود ہیں ایک مادی یا جسمانی اور دوسرا روحانی اسی طرح ہر انسان کے نام کے بھی دو وجود ہیں ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ ظاہر کو جبر میں زیر اور باطنی کو حیثیات کہا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر حرف ظاہر و باطن رکھتا ہے جیسے و حرف زیر ہے جب اسے مکمل لکھتے ہیں تو یہ صورت ہوتی ہے

اول ف اب ل ف کا اضافہ ہو گیا یہ باطنی حروف ہیں یا بینات ہیں ۔
آپ یوں کریں کہ اپنا نام لکھیں اور بسط حرفی کر کے حروف بینات پیدا
کر لیں مثلاً غلام عباس :

بسط حرفی : غ ل ا م ع ب ا س — زبر
ی ا ل ی ی ا ل ی

ن م ف م ن ف ن — بینات

زبر کو چھوڑ دیں اور بینات کے حروف کو اٹھالیں اور تخلیص کر کے پھر سے زبر و
بینات کا قانون استعمال کریں۔ اب جو بینات حاصل ہوں گی یہ خالصاً آپ کی
روح کی گہرائیوں سے طاقت رکھتی ہیں ان سے استخراج اسم الہی کریں اگر ان بینات
سے اسم الہی کے مکمل حروف حاصل ہو جائیں تو بڑی خوش نصیبی کی بات ہے ورنہ
ایک آدھ حرف شروع کی بینات سے استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً سابقہ بینات یہ
تھیں : ی ن ا م ل ف ی م ی ن ا ل ف ی ن ۔

تخلیص یہ ہوئی : ی ن ا م ل ف — زبر

اول ی ا ل ی
ن م ف م ن — بینات

اسم الہی یا اول واضح موجود ہے اسے پڑھنے کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں۔ اس
اسم اعظم پر پھر سے زبر و بینات کا قانون استعمال کریں۔

زبر ا ل ی
 ا ل ی
بینات ف م

ان کے اعداد معلوم کریں ل ف و و ل و م

$$۱۵۸ = ۴۰ + ۱۶ + ۸۰ + ۳۰$$

ان سے حروف پیدا کریں۔ ۵۸ حروف یہ بنے ح ن ق یہ حروف سری ہیں۔
اب کسی ایسے مقصد کے لیے در کیا جائے جس کے نام میں یہ حروف یا ان
حروف میں سے کوئی حرف آتا ہو تو اتنا موثر عمل ہوگا کہ آپ حیران رہ جائیں گے
مثلاً رزق میں قاف موجود ہے۔ روحانیت میں ح ن موجود ہیں۔ امتحان
ح ن موجود ہیں اسی طرح مزید استحضارات کئے جاسکتے ہیں : نوکری حکمت
حاکم، نفع، شان، عقد وغیرہ وغیرہ۔

جس مقصد کا آپ نے انتخاب کیا ہے اور اس اسم اعظم کو آپ در کرنا چاہتے
ہیں اس مقصد کو بسط کر کے باطنی حروف پیدا کریں ان باطنی حروف کو تخلص کر
اور پھر زہر و مینات کا قانون استعمال کریں جو حروف مینات پیدا ہوں ان کے احوال
معلوم کریں یہ پڑھائی کی تعداد ہوگی کس روز شروع کرنا ہے ؟ پڑھائی کے احوال
کو بے پر تقسیم کریں اور جو باقی بچے اُس کا سیارہ معلوم کریں۔

| | | | | | | |
|------|--------|------|-------|------|-------|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| زحل | مشتری | مرئخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| ہفتہ | جمعرات | منگل | اتوار | جمعہ | بدھ | پیر |

اور سیارہ سے منسوب دن سے پڑھائی شروع کریں۔ نیز ہر روز پڑھائی کرتے وقت
متعلقہ سیارہ کا بخور روشن رکھا کریں۔ کتنے روز در رکھنا ہے ؟

اس کے لیے ایک چلہ دو چلہ یا پھر تین چلہ کی حد مقرر ہے۔ مگر مشاہدہ ہے
کہ اول ۴ روز میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ
در شروع کرنے کے وقت سیارہ قمر در عقرب نہ ہو نیز قمر تحت الشعاع نہ ہو۔
اگر شرف یا اوج کی حالت میں ہوگا تو سوئے پر سہاگہ دال بات ہے۔

اگر آپ کے ذاتی طالع میں سیارہ زحل یا مرئخ راجع یعنی الٹی چال میں

ہوں تو بھی عمل موثر نہ ہوگا۔ مثلاً رزق کے لیے ورد کرنا ہے۔

رزق — زبر

فی — بینات

۶ عدد کا سیارہ عطارد ہے چنانچہ بدھ کے روز شروع کریں گے۔

عودِ عنبر۔ لوبان۔ تاجِ چنبیلی کی جڑ۔ بادام اور گولک کا بخور روشن رکھنا ہے۔

جدول زبرِ بینات (ملفوظی)

| | | | | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| الف | با | جیم | دال | حا | واو | زا | حا | طا |
| یا | کاف | لام | میم | نون | سین | عین | فا | صاد |
| قاف | را | شین | تا | ثا | خا | ذال | ضاد | ظا |
| غین | | | | | | | | |

ابجد قمری معہ اعداد

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

ہفت طلسمات سیارگان

کسی بھی شخص کی پیدائش کے وقت برافق مشرق جو برج طلوع ہوتا ہے وہ اس شخص کا مقنومی طالع برج کہلاتا ہے۔ منجم حضرات اسی برج کے درجات کے مطابق زائچہ پیدائش (جنم کنڈلی) بناتے ہیں۔ پھر اس روز اور اس وقت سبھی سیارگان جن جن برج میں متحرک ہوتے ہیں وہ مع درجہ دقیقہ زائچہ میں پُر کرتے ہیں اس زائچہ سے نومولود کی مکمل زندگی کے احوال خیر و شر (LIFE READING) معلوم کیے جاتے ہیں۔


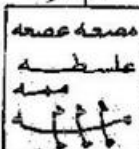

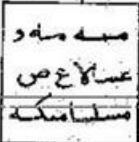
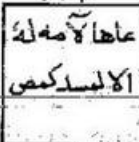
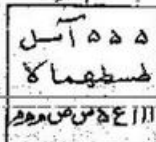
نیز معلوم کیا جاتا ہے کہ کونسا سیارہ عمدہ شعاعیں ڈال رہا تھا اور کونسا سیارہ نحس؟ کیونکہ قانون قدرت کے مطابق تقریباً ہر زائچہ میں کوئی ناکوئی سیارہ بحالت نحس واقع ہوتا ہے۔ مثلاً مریخ۔ وصال۔ طرح جفیض یا پھر نحس نظرات کھٹکا ہے مثلاً نظر مقابلہ یا نظر تزییح (جب دو سیاروں کا نور کسی خاص زاویہ سے آپس میں مل رہا ہو تو اس زاویہ کو اصطلاح نجوم میں نظر کہتے ہیں) یہ نحس شعاعیں نہ صرف نومولود پر اثر ڈالتی ہیں بلکہ مستقبل میں جب یہ سیارے باری باری اپنا دورِ اکبر (مہارشا) لاتے ہیں تو نحس سیارہ کا دور (جو کہ زائچہ میں نحس ہو) اپنے نحس اثرات سے متعلقہ فرد کے لیے باعث اسبابِ زوال و مصائب بنتا ہے۔

دلت دورِ اکبر بمطابق نبشتوری دشا یہ ہے۔

شخصِ قمر حرج راس مشتری زحل عطارد زہرہ
۶ سال ۱۰ سال ۱۲ سال ۱۸ سال ۱۶ سال ۱۹ سال ۱ سال ۷ سال ۲۰ سال

دور اکبر میں پھر دور اوسط چلتا ہے (انتر دشا) ہر سیارہ اپنی فطرت کے مطابق اور جائے قیام کے مطابق اثر دیتا ہے۔ بالفرض سیارہ زحل خانہ دوم میں راجع تھا تو اپنے دور اکبر میں ۱۵ سال مالی حالات کو تباہ کرتا رہے گا۔ قوانین قدرت کو مطلق تو ہرگز نہیں بدلا جاسکتا۔ البتہ علمائے نجوم و جفر کی تحقیق سیارہ کے بعد ان غس اثرات سے بچنے کے لیے ہر سیارہ کا طلسم وضع کیا ہے۔ جسے اگر صاحب زائچہ اسی سیارہ کے شرف میں چاندی پر یا متعلقہ دھات پر کندا کر اگر پاس رکھے تو بحکم خدا نحوست سے محفوظ رہے گا۔ اگر آپ کو زائچہ کے غس سیارہ کا علم نہیں ہے تو آپ یہ سات طلسمات ایک ہی تختی پر شرف قمر یا شرف شمس میں کندا کر اگر پاس رکھیں۔ بارہا کی تجربہ شدہ چیز ہے۔ ان طلسمات کے بارے میں کتب میں ذکر ملتا ہے کہ سکندر ذوالقمرین نے جب قوم یا جوج یا جوج پر متحدہ حملے کیے اور کامیابی ہوئی تو اُس نے حکماء سے کہا کہ نحوست سیارگان سے نجات کے لیے طلسمات تیار کیے جائیں۔ چنانچہ یہی طلسمات لکھے گئے اور پھر سکندر کو فتح نصیب ہوئی۔

— طلسمات یہ ہیں —

| طلسم شمس | طلسم مریخ | طلسم مشتری | طلسم زحل |
|---|---|---|---|
|  |  |  |  |
| طلسم عطارد | طلسم زہرہ | طلسم قمر | |
|  |  |  | |

طلسمات کے انفرادی فوائد

۱۔ **طلسم زحل** | اس طلسم کو سیارہ زحل کے شرف یا اوج میں کندا کر کر پاس رکھنے سے نہ صرف زحل کی نخواست دور ہوتی ہے بلکہ جائیداد پر پڑی کان کنی، زراعت وغیرہ کے حوالہ سے زبردست مالی فائدہ ہوتا ہے۔ اس شخص کو زحل کی ساڑھ سستی بھی متاثر نہیں کرتی نیز بڑھاپے میں کثرت امراض سے بچتا رہتی ہے۔

۲۔ **طلسم مشتری** | سیارہ مشتری کے شرف میں یہ طلسم جو شخص تیار کر کر پاس رکھے حکم خدا مال و دولت سے بالا مال رہے روحانی علیات اور کیمیا میں کامیابی ہوتی ہے۔ یہ شخص نہ صرف خود غنی ہوتا ہے بلکہ جو بھی اس شخص کا شریک کار و بار بنتا ہے زبردست مالی منفعت پاتا ہے۔

۳۔ **طلسم مریخ** | سیارہ مریخ کی نخواست کو دور کرتا ہے۔ قوتِ مردمی اور خون کے سرخ ذرات کی حفاظت کرتا ہے جنگ یا لڑائی میں کامیابی دلاتا ہے۔ بلد کینسر اور خون کی کمی دور رکھتا ہے۔ نہایت مجرب چیز ہے۔

۴۔ **طلسم شمس** | اس طلسم کو شرفِ آفتاب میں سونے یا مسنرے کاغذ پر لکھ کر پاس رکھیں تو عوام میں رعب و جلال قائم ہو۔ سیاسی و سماجی میدان میں صد فی صد کامیابی ہو۔ قوتِ مدافعت زبردست قائم ہو۔ غرضیکہ جس طرح شمس کے گرد مکمل نظام شمسی چکر لگا رہا ہے بالکل اسی طرح اس طلسم کو پاس رکھنے والا شخص نیز اعظم بن جاتا ہے۔ برسوں سے میرا معمول ہے سینکڑوں لوگوں کو بنا کر دے چکا ہوں۔ مجرب المجرب ہے۔

۵۔ **طلسم قمر** | سیارہ قمر کے شرف میں (جو کہ ہر ماہ آتا ہے) چاندی کی تختی

پرتیار کر اگر پاس رکھیں تو دوزمرہ معمولات میں کامیابی لاتا ہے جو اتین کے لیے
بڑا مفید ہے۔ بالینجیلا۔ ہیشیر یا خط۔ جنون اور ایام کی بے قاعدگی کو بطریق احسن
کنٹرول رکھنا ہے۔ مجرب التجرب ہے۔

۴۔ طلسم زہرہ شرف زہرہ میں یہ طلسم تیار کر اگر پاس رکھیں تو زہرہ کی نجات
کو دور کرے گا عوام میں مقبولیت ہوگی۔ رنگ ہو سبھی

فلم۔ تھیٹر اور آرٹ کو نسلوں سے وابستہ لوگوں کے لیے نہایت عمدہ اثرات دیتا ہے۔

۵۔ طلسم عطار دے سیارہ عطارد کے شرف یا اوج میں جست پر کندا کر اگر پاس
رکھیں تو دماغی قوت اور تحریرات کے ذریعہ فائدہ لاتا ہے۔

نیز سکول۔ کالج یا تعلیمی اداروں سے وابستہ لوگوں کے لیے بڑے فائدہ لاتا ہے۔

نوٹ : نہایت ضروری ہے کہ طلسمات عین درست وقت میں تیار کئے

جائیں۔ کندا کرنے والا اپنے ہاتھ سے لکھے۔ بلاک یا پریس سے لکھائی کا فائدہ نہ ہوگا۔

نیز کندا کرنے والا حرفہ سنجی کی نزاکت دے چکا ہو ورنہ بے اثری کا شکار ہوگا۔

کسی قسم کی حزیقہ فیصل درکار ہو تو معذرت خواہی لفظ کے خط لکھیں۔

جفری عمل برائے شرفِ شمس

ہمارا برسوں سے تجربہ عمل ہے۔ بعد شوقِ تجربہ فرمائیں اور دعائیں دیں۔
سیارہ شمس جو کہ مظہرِ قوتِ حیات و توانائی ہے۔ ثوابت ستاروں سے لے کر اپنے
نظام کے سیارگان تک ضیاء پاشِ نظامِ شمسی (SOLAR SY) میں مثلِ سردا
کے ہے۔ چرند پرند، شجر و حجرِ حیوان و انسان تمام کے لیے منبعِ ضیاءِ حیات ہے۔
علامہ اقبال شمس سے یوں مخاطب ہیں :-

ہو در گوشتِ عروسِ صبح وہ گوہر ہے تو
جس سیمائے افقِ نازناں ہو وہ زیور ہے تو

نیرِ عظیمِ شمس دائرۃ البروج میں پانچویں برجِ اسد کا حاکم ہے یہ سیارہ
جب برجِ حمل کے ۹ درجہ پر آتا ہے تو شرف کی حالت میں ہوتا ہے چونکہ شمس
تقریباً ایک درجہ برج کا چوبیس گھنٹے میں طے کرتا ہے۔ بنا براین شرف کا وقت
بھی ۲۴ گھنٹے تقریباً ہوتا ہے۔ اس نیک اور سعید وقت میں مندرجہ ذیل مقادیر
کے لیے عملیات بجالانے سے صد فی صد کامیابی ہوتی ہے۔

ترقی رزق، ترقی عہدہ، بلندی مرتبہ، سیاسی و سماجی کامیابی، مقدمات اور دشمنوں پر غلبہ
ترقی رزق، ترقی عہدہ، بلندی مرتبہ، سیاسی و سماجی کامیابی، مقدمات اور دشمنوں پر غلبہ
ترقی رزق، ترقی عہدہ، بلندی مرتبہ، سیاسی و سماجی کامیابی، مقدمات اور دشمنوں پر غلبہ
ترقی رزق، ترقی عہدہ، بلندی مرتبہ، سیاسی و سماجی کامیابی، مقدمات اور دشمنوں پر غلبہ

حضراتِ مستفید ہو کر اپنی زندگی کو خوشیوں کا گہوارہ بنا سکتے ہیں۔ ایک ایسا
نادار الوجود جفری عمل جو اس سے قبل صرف جہارِ حضرات کے سینوں میں مدفون رہا۔

پہلی مرتبہ زیر نظر کتاب میں مفصل انداز میں درج کیا جا رہا ہے۔ اسے اصطلاح
 جفر میں عمل ربعة الانوار پکارتے ہیں اور محققین علم الحروف اسے سیف قاطع
 اور تیغ برآں بھی لکھتے رہے ہیں۔ اس عمل کے بہت سے دیگر فوائد بھی ہیں۔
 اسرار اس کا تمام ”ربعة الانوار“ میں مخفی ہے اور ”ربعة الانوار“ ایک ایسا راز
 ہے جو صرف علمائے جفر سیدہ بسینہ منتقل کرتے رہے۔ اس کو کتاب میں اشاعت
 کرنے کی غرض سے استخارہ کر کے سویا تو حکم ہوا کہ ”مرو کنا یہ“ میں لکھا جائے کہ
 ”طافی را اشارہ کافی است“ کتاب ”منیۃ المرید فی اداب المفید والمستفید“
 میں ایک شاعر نے کیا خوب لکھا ہے۔

فمن منع الجهال علما ضاعة

ومن منع المستوجبین فقد ظلم

ترجمہ: جس نے جاہلوں کو علم دیا اس نے علم کو ضائع کیا اور جس نے محققین
 سے چھپایا اس نے ان پر ظلم کیا۔ (ربعة الانوار یہ ہے)۔

چاہیے گھر فسخ ہو ہر کام میں

حقا کہ ہے یہ نصیر صرف اللہ کے نام میں

من تیرے میں ہو اگر پانا مراد

قریب ہے تیغ برآں تیرے ہی نیام میں

بظاہر یہ اشعار کا مجموعہ ہے مگر لکھنے والے کا مقصد شعر لکھنا ہرگز نہ تھا

بلکہ ایک سطر نورانیہ کو چیتان کے انداز میں بیان کیا ہے۔ جو صاحب بصیرت

کے لیے گنج فراواں ہے اور عوام الناس کے لیے دعوتِ فکر ہے۔ قواعد و

ضوابط لکھ رہا ہوں اگر کچھ پہلو نشہ تشریح ہوں تو مثال پر غور فرما کر

حل کر لیں۔

قوانین

- ۱۔ ربتۃ الانوار سے سطر نور حاصل کرے۔ ۲۔ پھر نام معد نام والدہ۔
- ۳۔ امتزاج دیں۔ ۴۔ نام کے مفرد عدد کے مطابق گنتی کریں۔
- ۵۔ ان حروف کا موکل بنائیں۔ ۶۔ حروف گوشہائے چہار و قلب تکبیر کے لے کر اعداد شمسی سے مسدس پُر کرے۔ ۷۔ موکل مسدس کے چاروں کوٹوں پر لکھے اس نقش کو شرف شمس کے خاص وقت میں سونے کی تختی پر کیونکہ شمس کی فسوبہ دھات سونا ہے) کند کیا جائے اگر سونا میسر نہ ہو تو سنہرا کاغذ استعمال کر لیں مگر کاغذ پر بنایا گیا نقش دیر سے اثر دکھاتا ہے۔ یہ گویا لوح فتح قندی تیار ہے۔

مثال

اپنے ذاتی نام سے مثال عرض کروں گا ہوں۔
 سطر نور اور نام معد والدہ کا امتزاج یہ ہوا: ن غ ص ل ر ا م م ن
 ج ا ب ل آل س ن ہ ر و ا ف ج ت ا ج ن ق س ب ا ر ی ی ب ب ہی۔
 نام غلام عباس ہے جس کا مفرد عدد ۷ ہے۔ گویا مندرجہ بالا سطر میں
 ۷ کی گنتی کی حروف یہ حاصل ہوئے۔ م ا ف ب آئیں کا اضافہ کیا تو
 موکل نافیا سیک حاصل ہوا۔ ان حروف کی تکبیر کی گنتی

حروف (م) ا ف (ب)

تکبیر ب م ف

(ا) ب ف (م)

حروف گوشہائے چہار و قلب یہ ہوئے۔ م ب ا م م ف ان حروف گئے

اعداد شمسی سے مسدس پر کرنا ہے۔

الحجۃ شمسی یہ ہے

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

رفقہ مسدس یہ ہے

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|

بخوراتِ شمس : زعفران، لوبان، عود اور صندل سرخ روشن کریں۔ دورانِ عمل پہلے رنگ کے کپڑے پھینک کر، الگ کمرے میں پہلی روشنی کا اہتمام کریں۔ سیارہ شمس چونکہ دن کا سیارہ ہے اس لیے یہ عمل دن کی ساعت میں کرنا ہوگا۔ کسی پاکیزہ لوگوں کو آہستہ کیل سے سونے کی تختی پر یہ لوح مبارکہ کذا کریں جو حضراتِ مونا میتر نہ رکھتے ہوں وہ پہلے یا سترے کاغذ پر زعفران سے لکھ لیں۔ لکھنے کے بعد دھونی بخورات کی دے کر پہلے رنگ کے کپڑے پھینک دیں اور حسبِ توفیق پہلے رنگ کی مٹھائی پر نیاز و فاتحہ جنابِ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کو نابالغ بچوں میں بانٹ دیں آبِ لوح پاس رکھیں اور کوشش کریں کہ باطارت

ہیں۔ انشاء اللہ عمر بھر آپ مقدر کے سکندر رہیں گے۔ ان گنت اسرار آپ پر
انکشاف ہوں گے جن کو آپ ہرگز انشاء نہ کریں۔

سیارگان سے آنے والی چند شعاعوں کے سائنسی نام

۱۔ آرکٹرس شعاعیں | ۱۹۳۳ء میں شکاگو کی عالمگیر نمائش میں اس روشنی
کا استعمال کیا گیا تھا۔ جو کہ آرکٹرس سیارے کی
شعاعیں کہلاتی ہیں۔

۲۔ موت لائے والی شعاعیں | ان شعاعوں کا مظاہرہ لندن میں کیا گیا
تھا۔ اس کا تجربہ چوہوں اور خرگوشوں پر
کیا گیا تھا جو دور دور تک آنے والے ہلاک ہو گئے۔

۳۔ وائرلیس شعاعیں | یہ شعاعیں زندگی رکھنے والی مخلوق پر بھارت
ڈالتی ہیں۔ ہڈی میں پیدا ہونے والی بیماریوں
کے علاج میں مصنوعی بخار انہیں لہروں سے لایا جاتا ہے۔

۴۔ الٹرا وائیٹ یا ماورائے بنفشتی شعاعیں :

۵۔ کاسمک شعاعیں (COSMIC RAYS) : کائناتی شعاعیں۔

۶۔ انفرا ریڈ (پائیں سرخ) | یہ شعاعیں مادے کی ایک ایسی حالت کی تصویر کشی کر
سکتی ہیں جنہیں ہم ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے۔

۷۔ لینر شعاعیں اور ایکس شعاعیں | ان شعاعوں کا استعمال شب و روز
میڈیکل سائنس میں ہو رہا ہے۔

جفری عمل برائے شرف زہرہ

تسخیر محبوب، تسخیر خلائق و تسخیر افسران کے لیے زبردست
باقوت جفری عمل

سیارہ زہرہ کی علامت دو اشکال سے مل کر بنی ہے ♀ اور دائرہ ○ ہے جو کہ الوہیت (خداوندی یا ربانیت) کی علامت ہے اور دائرہ کے نیچے کراس + کی علامت ہے جو کہ مادہ پر دلالت کرتا ہے۔ گویا مادہ پر الوہیت غالب ہے۔ یہ سیارہ سعد اصغر ہے۔ بقول صاحب کتاب شمس المعارف الکبریٰ بونی رحمۃ اللہ علیہ سیارہ زہرہ موت ہے۔ مزاج سرد تر ہے۔ شادی خوشی کا بادشاہ، شہوت و زینت و تالیف قلوب (کسی کے دل کو مسح کرنا) اس کی خاصیت ہے۔

جب یہ سیارہ دوزخ فلک کرنا ہوا ۲۷ درجہ برج حوت پر آتا ہے تو قوانین قدرت کے مطابق نہایت عمدہ شعاعیں عالم تعلیم پر ڈالتا ہے اسے ہم حالت شرف پکارتے ہیں۔ متقدمین علمائے علوم مخضیہ شیخ بہاء الدین عالمی، جناب سید حسین اخلاطی، شیخ عبد المنان، مولانا عبد الصمد اردبیلی اور شیخ عبد الحمید مغربی نے اس وقت شرف کو نہایت موثر اور مسعود گردانا ہے۔

اسی وجہ سے عالمین پورا سال اس سعد وقت کا انتظار کرتے ہیں

اس مبارک اور مسعود وقت سے وہ تمام افراد مستفید ہو سکتے ہیں جن کا حرام پبلک سے زیادہ تعلق ہو مثلاً دکاندار، حکیم، لیڈر، ڈاکٹر، وکلاء اور صحافی حضرات

جن کا ذریعہ آمدنی عوام سے منقلب ہو تبخیر خلاق سے مراد ہے کہ لوگ کسی نامعلوم
کشتش کے باعث حامل لوح کی طرف متوجہ ہوں۔

یہ شرف ہر سال آتا ہے اس وقت سے استفادہ کے لیے شیخ عبد المجید مغربی
رحمۃ اللہ علیہ کا ایک عمل لکھ رہے ہیں آپ خواہ کسی ایک شخص کو مسخر کریں۔
(مرد یا عورت) یا تبخیر خلاق کریں عمل ہرگز خطا نہ کرے گا۔

یہی عمل حضرت کاش البرقی صاحب مرحوم اور صاحب کتاب مقتاج لہف
نے بھی نقل کیا ہے مگر درحقیقت یہ عمل شیخ عبد المجید مغربی صاحب کا ہے۔

حرفی عمل

اس عمل میں قرآن کریم کی سورہ توبہ کی آیت نمبر ۱۲۸ کی روحانی قوت کو
لیا گیا ہے :

لَقَدْ بَغَاكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا
عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

شیخ مغربی فرماتے ہیں کہ اگر کسی ایک شخص کو مسخر کرنا ہو تو مندرجہ بالا
آیت مجیدہ ”عَزِيزٌ عَلَيْهِ“ تک لیں گے۔

۱۔ اول نام معد نام والدہ طالب کا لکھیں دوم آیت مجیدہ لکھیں اور سوم
نام معد نام والدہ مطلوب لکھیں تمام سطر کو بسط حرفی کر کے لکھیں اور تکبیر
برآمد کرے تبخیر خلاق کے لیے نام مطلوب نہیں لکھا جاتا جسکے زمام برآمد
ہو جائے۔

۲۔ اب تکبیر کے دائیں والی سطر اور بائیں والی سطر اٹھالیں یہ حرفی یا جملہ
حرفی کلمات بنا کر آخر میں یوشن لگالیں یہ اعوان العمل بنیں گے۔

- ۳۔ تکسیر کی سطر اول کے اعداد حاصل کریں اس میں سے ۴۱ عدد کم کر کے حروف بنالیں ان حروف کو جوڑ کر آخر میں آئیل لگا دیں یہ موکل عمل تیار ہو گا۔
- ۴۔ اب مکمل تکسیر کے اعداد حاصل کریں اس میں طیش کے ۳۱۹ نفی کر کے تقایا اعداد سے حروف بنا کر جوڑ لیں اور آخر میں طیش لگا دیں یہ جنت العمل بنے گا۔
- ۵۔ مکمل تکسیر کے اعداد میں سے ۶۰ نفی کر کے ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم سے حسب ذیل چال سے نقش مخمس پر کریں (یعنی پنج در پنج کا)۔ یعنی خانہ اول میں حاصل تقسیم رقم کو رکھیں اور ایک ایک کے اضافے سے ہر خانہ میں لکھتے جائیں بعد از تقسیم اگر ایک بچے تو خانہ نمبر ۲۱۔ ۲ بچے تو خانہ نمبر ۱۶ اور ۳ بچے تو خانہ نمبر ۱۱۔ ۴ بچے تو خانہ نمبر ۶ میں اضافہ ہو گا۔ نقش کے اوپر ۴۸۶ لکھیں ارد گرد اعوان العمل کا گھیرا ڈال دیں۔ اگر نقش تسخیر خلاق کا ہے تو پشت پر تصویر مرد کرسی نشین کی بنائیں سامنے خلقت کا ہجوم بنائیں کرسی نشین کے سر پر موکل کا نام لکھیں اور خلقت کے اوپر جنات العمل کا نام لکھیں۔ ارد گرد اعوان العمل کا گھیرا ڈال دیں۔
- رفتار مخمس یہ ہے۔

| | | | | |
|----|----|----|----|----|
| ۱۸ | ۲۲ | ۱ | ۱۰ | ۱۴ |
| ۲۴ | ۳ | ۷ | ۱۱ | ۲۰ |
| ۵ | ۹ | ۱۳ | ۱۷ | ۲۱ |
| ۶ | ۱۵ | ۱۹ | ۲۳ | ۲ |
| ۱۲ | ۱۶ | ۲۵ | ۲ | ۸ |

ایک شخص کے لئے عمل ہو تو تصویر بنانے کی ضرورت نہیں نقش کے نیچے یہ عربیت لکھیں۔ عزیمت برائے تسخیر خلاق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمْسَتْ

یا ارواح العلویات و السفلیات (نام موکل) (نام اخوانِ اعلیٰ) پھر جناتِ اعلیٰ
بقضائے حاجتی تسخیرِ خلائق و رجوعِ خلق بحق الاسم الاعظم یا بدوح
بحق خالقکم و موعدکم و باریکم و باریکم و باریکم و باریکم و باریکم
العجل الساعة الوفا۔

ایک شخص کے لیے عمل ہو تو عزیمت یوں ہوگی : اقسمت علیکم
یا ارواح العلویات و السفلیات (نام موکل) (نام اخوانِ اعلیٰ) نام جناتِ اعلیٰ
احضرو (نام مطلوب مع نام والدہ) فی محبة (نام طالب مع نام والدہ) العجل
الساعة الوفا۔

یہ تمام عمل آپ نے شرفِ زہرہ کے وقت سے قبل تیار کرنا ہے عین وقت
پر الگ کمرے میں پاک صاف ہو کر سفید لباس زیب تن کریں۔ زہرہ کی خوشبو
(عطر سہاگ) لگائیں۔

بخوراتِ زہرہ زعفران۔ صندل سفید۔ کافور۔ عنبر وغیرہ کو خوب روشن
کریں رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھیں۔ ایک
چاندی کی پٹی ۲۸۲ انچ کی لین اس پر کسی پاکیزہ نوکدار کیل سے تمام مذکورہ
نقش کندا کریں۔

بخورات کی دھونی دے کر سفید کافز میں لپیٹ کر پاس رکھیں چند روز
بعد آپ دیکھیں گے کہ انجان لوگ بھی آپ کی عزت کریں گے۔ افسرانِ مہربان
ہوں گے۔ آپ کی دکان یا کاروبار بتدریج ترقی کی طرف مائل ہوگا۔ اگر کسی ایک
شخص کے لیے عمل تیار کیا ہے تو لوح کے ہمراہ ۲ عدد نقوش زعفران سے لکھیں
لوح پاس رکھیں ایک نقش کسی پھلدار درخت سے لگائیں ایک نقش استری
گرم کر کے نیچے رکھیں خود پاس بیٹھ کر ۴۴ مرتبہ نقش والی عزیمت ورد کریں۔

آپ کا یہ پیغام برقی لہروں کی طرح منتشر ہو کر آپ کے مطلوب کے دل سے
جانکرائے گا۔ صرف چند روز کی مداوت سے مطلوب حاصل ہو جائے تو
آئمہ معصومین کے مقدس علم کی توقیر کا دل سے اقرار کر لیں۔

بہتر ہوگا کہ عمل کرنے والا حروفِ تہجی کی زکات دے چکا ہو عمل کی جمع تفریق
میں غلطی نہ ہو اور وقت مقررہ پر تیار کرے تو ذاتِ قدیر کو حاضر ناظر جان کر لکھا
جاتا ہے عمل ہر گز بے کار نہ ہوگا۔

(ہر سال کے شرفاتِ سیارگان کے اوقات جاننے کے لیے دفترِ نیرم جعفر
محب پور ضلع خوشاب سے بذریعہ خط و کتابت رابطہ فرمائیں)

جفری عمل برائے شرفِ عطار

سیارہ عطار دجے معلم الفلک کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ انسانی دماغ اور اس کی تعلیم و تربیت سے اس کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ یہ سیارہ ذوقِ حیدری ہے۔ یہی شخص اور نہ ہی سعد جب کسی سعد سیارہ کے ہمراہ ہوتا ہے تو سعادتِ جذبِ کر لینا ہے جب کسی شخص سیارہ کے ہمراہ ہوتا ہے تو شخص ہو جاتا ہے۔ دائرۃ البروج میں جزا اور سنبلہ کا حاکم مانا گیا ہے۔ چونکہ اس کا ذاتی برج ہے جبکہ سنبلہ ثانوی برج ہے۔ برج سنبلہ ہی کے ۱۵ درجہ پر آتا ہے تو بحالتِ شرف ہوتا ہے۔ اس وقت ترقیِ حافظہ و دماغ، دماغی امراض سے نجات، امتحاناتِ تحریری یا تقریری، کسی کتاب کا مسودہ شروع کرنا غرضیکہ انسانی دماغ سے متعلقہ امور ان کے لیے اعمالِ بجا لانے سے زبردست تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

جفری عمل

مقاصد کے مطابق آیت مجیدہ یا اسمائے اللہ میں سے انتخاب فرما لیں اور

عمل کریں :

- ترقیِ علم کے لیے رَبِّ ذِذْنِ عَلَمًا
- ترقیِ حافظہ کے لیے يَا حَافِظُ يَا عَلِيُّ مَدَد۔
- قوتِ ادراک کے لیے يَا فَاسَّاحُ =
- شفا، امراضِ دماغ کے لیے يَا حَفِیْظُ يَا قَوِّی۔

اول طالب اپنا نام لکھے پھر منتخب اسم یا آیت مجیدہ اور پھر مقصد لکھ کر ایک سطر بچھائیں اس تمام سطر میں سے ناطقہ حروف الگ کر لیں یعنی جو حروف نفاط رکھتے ہیں۔ ان حروف کے اعداد معلوم کریں ان اعداد سے حروف بلحاظ الجبر قمری بنالیں اور سابقہ حاصلہ حروف کی طرح ان حروف سے بھی ناطقہ حروف لے کر اول الذکر سطر میں اضافہ کریں ان تمام حروف کو حتی المقدور جوڑ کر طلسم تیار کریں یہ طلسم آپ شرف عطا رو کے عین وقت سے قبل بنا کر رکھ لیں اور شرف عطا رو کے وقت ساعت عطا رو میں الگ کمرہ میں بخوات عطا رو روشن کر کے رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھ جائیں اور کسی تیز نوکدار کیل سے جو قبل ازیں استعمال شدہ نہ ہو جست کی تختی پر یا چاندی کی تختی پر اس طلسم کو کندا کر لیں۔ بعد ازاں کچھ مٹھائی پر نیاز و فاختہ جناب سرور کائنات صلعم دلوں بچوں میں بانٹ دیں کسی قدر خود بھی نوش جاں فرمائیں طلسم کی تختی کو بخوات کی دھونی دے کر پاس رکھ لیں۔ ۴۱ روز تک ہر روز ابھی صبح نہا رہنے آپ تازہ خالص میں ڈبو کر پینے رہیں۔ خدا نے چاہا تو آپ کو چند روز میں روشن دماغی حاصل ہوگی۔ آپ باریک بین جائیں گے۔ آپ کا علم وسیع ہوگا۔ ادراک کی گریں کھل جائیں گی۔ بانگ دہلی لکھ رہا ہوں وہ دماغی طاقت حاصل ہوگی جو قیمتی یا تو تیار کھانے سے بھی حاصل نہیں ہوتی۔

جو والدین اپنے بچوں کے روشن مستقبل کے خواب دیکھتے ہیں وہ ذرا آزما کر دیکھیں۔

مثال

مثلاً عباس بن... قوت ادراک چاہتا ہے۔ اس کے لیے اسم قضا ہے۔

جفری عمل برائے شرف مشتری

سیارہ مشتری جسے انگلش زبان میں جے پیٹر کہا جاتا ہے، ماہرین نجوم کی اصطلاح میں اسے گرو سیارہ کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم کے لوگ اس سیارہ کی پوجا کیا کرتے تھے مثلاً ہنود کے نزدیک یہ اندرادیونا مانا جاتا تھا اور یونانیوں میں بعض اسے دیوتا زحل کا بیٹا زیوس مانتے ہیں۔ ان باتوں میں حقیقت ہو نہ ہو محققین فلکیات کے نزدیک یہ سیارہ روحانی قوت، علم دین اور معرفت الہیہ دلانے والا سیارہ ہے۔ کئی طور پر یہ سیارہ دولت (سرمایہ) پر حاکم ہے۔ جن اشخاص کے زائچہ میں مشتری میں قوی ہوتا ہے اور سعد بھی ہو تو اپنی جائے قیام کی مسوبات کے علاوہ دولت اور روپیہ پیسہ اس شخص پر عاشق ہوتا ہے۔ قانونی معاملات میں مدد کرتا ہے۔ اگر مولود کی پیدائش کے وقت نحس یا کمزور ہو تو مستقبل میں یہ شخص غربت افلاس میں گھر جاتا ہے۔ فضول خرچ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً نومولود کے زائچہ کے خانہ نمبر ۵ میں بحالت رجعت ہو گا تو یہ شخص معاشقے پر اپنی دولت برباد کر دیا کرے گا۔ مشتری برج قوس کا حاکم ہے اور ثانیوی برج اس کا حوت مانا گیا ہے۔ ایک برج میں تقریباً ایک سال قیام کرتا ہے۔ ۱۲ سال کے بعد برج سرطان کے ۱۵ درجہ پر آتا ہے تو بحالت شرف ہوتا ہے۔ اس وقت میں ترقی رزق کا عمل تیار کیا جائے تو بلا مبالغہ دو سو فی صد حیران کن نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ جو لوگ غربت و افلاس کے ماتحتوں ہست سے نیست ہو رہے ہیں اُن کے لیے ایک تجربہ شدہ جفری عمل درج کیا جا رہا ہے۔ درست وقت میں درست عمل قواعد و ضوابط

کے مطابق عمل تیار کریں اگر تاثر نہ ظاہر ہو تو بروز قیامت آپ کا خادم آپ کا مجرم ہوگا۔
عمل کرنے والا حروفِ تنجی کی زکات ضرور دے چکا ہو یہی ضروری شرط ہے۔

تشریح عمل

اس عمل مبارک میں قرآن کریم کی آیت مجیدہ - وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ہ کی روحانی قوت کو لیا جاتا ہے۔ اس آیت مجیدہ کے حروف ۲۲ ہیں اس آیت مبارکہ کے حروف ایک سطر میں لکھ لیں اب اپنا نام مع نام والد لیں اور مقصد کے حروف بھی لیں مگر ذرا تندرستی کی ضرورت ہے نام مع والدہ اور مقصد والی سطر کے حروف بھی ۲۲ ہوں تو کمال تاثر ہوگی۔ جیسے غلام عباس
..... ترقی تجارت :

غ ل ا م ع ب ا و س ا و ج ا ن ت س ق ی ت ج ا و س ت
۲۲ حروف ہوتے۔ ان دونوں سطروں کو اوپر نیچے امتزاج دے لیں اس طرح ۴۴ حروف ہوں گے۔ ۴، ۴ حروف کو ایک ساتھ مرکب کرتے جائیں یہ نقش کے گرد لکھا ہوں گے۔

اب اس سطر کے اعداد معلوم کریں جو میزان آئے اس سے نقش پر کرنا ہے
یہ نقش ۸x۸ کا ہے اسے نقش ثمن کہتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۲۵۲ نفی کر کے باقی میزان کو آٹھ پر تقسیم کریں جو خارج قیمت ہو اُسے خانہ اقل میں لکھیں اور حسبِ چال پر کریں
البتہ کسر کی صورت میں قانون یہ ہے۔ ایک بچے تو خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ دو بچے تو ۴۹ میں تین بچیں تو ۴۱ میں چار بچیں تو خانہ نمبر ۳۳ میں۔
پانچ بچیں تو خانہ نمبر ۲۵ میں ۶ بچیں تو ۱۷ میں اور ۷ بچیں تو خانہ نمبر ۹ میں۔

رفتہ نقش یہ ہے۔

| | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۶۰ | ۶۳ | ۷۴ | ۴۵ | ۴۴ | ۷۹ | ۹۵ | ۲۹ |
| ۸۴ | ۳۰ | ۴۳ | ۸۰ | ۷۳ | ۴۶ | ۵۹ | ۶۴ |
| ۴۷ | ۷۶ | ۶۱ | ۵۱ | ۳۱ | ۹۷ | ۷۷ | ۴۲ |
| ۷۸ | ۴۱ | ۳۲ | ۹۶ | ۶۲ | ۵۷ | ۴۸ | ۷۵ |
| ۳۳ | ۹۱ | ۸۳ | ۴۰ | ۴۹ | ۷۰ | ۶۷ | ۵۶ |
| ۶۱ | ۵۵ | ۵۰ | ۶۹ | ۸۴ | ۳۹ | ۳۴ | ۹۰ |
| ۳۸ | ۷۱ | ۹۳ | ۳۵ | ۵۴ | ۶۵ | ۷۲ | ۵۱ |
| ۷۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۶۶ | ۹۲ | ۳۶ | ۳۷ | ۸۲ |

اضافہ ہوگا۔ اب میزان لگا کر چیک کر لیں کہ نقش درست پڑ رہا ہے یا نہ؟

بخورات مشتری حسب الفار۔ صندل۔ سُرخ۔ عود۔ عنبر۔ جدواریں۔ مشتری کی تسویہ دھات ٹن یا قلعی ہے۔ رنگ اس کا منسوب بہتر ہے چنانچہ دورانِ عمل سبز رنگ کی روشنی ہو اور لباس بھی سبزی انساب ہوگا۔ عین شرف مشتری کے وقت ساعت مشتری کا استخراج کر کے اس ساعت میں الگ کمرے میں مشتری کے بخورات خوب روشن کر کے ٹن یا قلعی کی تختی پر مذکور نقش کھدائی کر لیں اور ارد گرد کہہ حروف لکھ دیں بخورات کی خوب دھونی دے کر سبز رنگ کے کپڑے میں معطر کر کے سی لیں۔ سبز ہی رنگ کی مٹھائی (بازار سے نہ ملے تو گھر میں تیار کرالیں) پر نیاز و فاتحہ جناب سرور کائنات صلعم دیگر تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور تمام شہداء کرام کے نام دلو کر نابالغ بچوں میں بانٹ دیں اب کم از کم گیارہ روز مندرجہ آیت مجیدہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق

سحر یا کالا جادو

جادو جسے کالا علم بھی کہا جاتا ہے۔ بزبان عربی سحر اور انگلش میں اسے بلیک آرٹ (BLACK ART) پکارا جاتا ہے۔ یہ علم ایک نہایت قدیمی علم ہے۔ اس علم میں شیطانی اور طاغوتی قسم کی روحانی قوتوں سے کام لیا جاتا ہے۔ عامل اپنی قوت ترسیل سے کوئی بیماری یا جائز و ناجائز حکم معمولی کے تورانی ہالے میں منتقل کر دیتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ اس شخص کے دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ پر غلبہ پالیتا ہے۔ (تورانی ہالے کی تفصیل کسی قدر سابقہ صفحات میں درج ہو چکی ہے) بالفاظ دیگر یوں سمجھ لیں کہ ہر انسان کے جسم سے ہمہ وقت ریڈی ایشن (تابکاری) کا سلسلہ برابر نکلنا رہتا ہے۔ ہر شخص کی ان برقی امواج کا طول موج الگ الگ ہوتا ہے (فری کونسی) آج مادی سائنس نے تحقیق کر کے "لیکٹران سی فیلو گراف" اور "اوسی لاس کوپ" جیسے حساس آلات دریافت کر لیے ہیں جن سے اس تورانی ہالہ بلکہ جذبات و احساسات اور دماغی لہروں کی ناپ تول کی جاتی ہے۔ انسان جہاں پر کچھ دیر بیٹھ کر اٹھتا ہے وہاں پر کچھ دیر بعد تک ہمارا تورانی جسم موجود رہتا ہے۔ ہمارے ملک کے معروف اور مایہ ناز ماہر نفسیات جناب رئیس امر دہوی (مؤتم)

فرماتے ہیں :

”مادے کی اس انتہائی لطیف حالت کی تصویر کشی ایک خاص کیمیرے سے کی جاتی ہے اس خاص کیمیرے سے آپ ایسی اشیاء کی تصویر لے سکتے ہیں جو اس وقت نظر نہیں آ رہی مگر موجود ہوتی ہے (میں نے

یہ تصاویر خود دیکھی ہیں، مثلاً میں جس کرسی پر بیٹھا ہوں اس سے اٹھنے ہی کرسی کی تصویر لے لی جاتی ہے۔ فوٹو پلیٹ پر نہ صرف کرسی کی تصویر آجاتی ہے بلکہ حیرت بالائے حیرت یہ کہ میں بھی (جو کرسی سے اٹھ چکا ہوں) تصویر میں موجود ہوں اس کیمرے میں الٹرا وائیلٹ ریڈ یا انفراریڈ (بالائے بنفشی اور پائیں سرخ) شعاعیں استعمال ہوتی ہیں۔

امید ہے آپ نورانی ہالہ یا نورانی جسم کے بارے جان گئے ہوں گے۔ ہم اپنے مقصد سے دور ہو رہے ہیں ہمارا موضوع جادو ہے اس کی صداقت اور حقیقت قرآن کریم کی متعدد آیات مجیدہ سے عیاں ہے مثلاً قصہ ہاروت و ماروت جنہوں نے اہل بابل کو جادو سکھایا اسی طرح سورۃ اعراف کی آیت نمبر ۱۱۰ میں ارشاد ہے: ترجمہ: ”کھا ڈالو پھر جب انہوں نے ڈالا باندھ دیا لوگوں کی آنکھوں کو اور ان کو ڈرایا اور لائے بڑا جادو۔“

پھر سورہ طہ کی آیت نمبر ۶۲ میں ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ: ”بولے مقرر یہ دونوں جادو گر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم

کو تمہارے ملک سے جادو کے زور سے اور موقوف کر ادیں تمہارے

اچھے خاصے چلن کو۔“

معلوم ہوا کہ سحر یا جادو سے لوگوں کی آنکھوں کو باندھنا اور ان کو ڈرانا ممکن ہے۔ اسی طرح کسی کو اس کے ملک، شہر یا گھر سے نکالنا اور کسی کے اچھے کام کرنا کو ختم کرنا جادو سے ممکن ہے۔ ان آیات مجیدہ کے بعد جادو کے لیے کسی استدلال کی ضرورت نہیں۔

آج ہمیں زمانہ قدیم سے ناواقفیت اندیش اور خود غرض قسم کے عامل تحریری امور کے لیے (محض چند سکون کی غرض سے) جادو کے عملیات کام میں لاتے

رہے ہیں۔ یہ لوگ وقتی لالچ کے پیشِ نظر اس کارِ شیطانی کو انجام دے کر اپنی
 حاقبت کے لیے نار حادو یہ خرید رہے ہیں۔ ذاتِ حق نے اپنی مقدس کتاب میں
 صریحاً حکم فرمایا ہے۔

ترجمہ: ”اور بھلا نہیں ہوتا جادوگر کا جہاں ہو“ (سورہ نملہ آیت نمبر ۶۱)
 حجہ خاکسار کو بصدقہ مودتِ محمد و آلِ محمد ذاتِ علیم نے لوگوں سے ہی علمِ جفر
 جیسے عظیم اور مقدس علم سے نوازا ہے۔ ہر روز بیسیوں پریشان حال احباب کے
 سوالات حل کرنے کو ملتے ہیں۔ مشاہدات کے بعد معلوم ہوا کہ کم و بیش ۶۰ فیصد
 لوگ سحر جادو کے اثرات کی بنا پر انبری کی زندگی گزار رہے ہیں۔

اگر خدا بخوастہ آپ کسی ایسے مرقع میں مبتلا ہیں جس کی تشخیص نہیں ہو رہی
 بلا وجہ گھر میں ناچاکی اور نا انصافی ہے۔ کوشش کے باوجود کاروبار ٹھپ ہونا جا
 رہا ہو تو ضروری ہے کہ کسی صاحبِ علم سے رجوع کریں۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ کہیں
 سحر کی کارستانی تو نہیں؟ جب معلوم ہو جائے کہ واقعی جادو ہے تو قرآنِ کریم
 کی سورۃ عبس کا مشاتی نقش استعمال کریں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہو جائے گا۔

نقش سورۃ عبس

شرفِ قمر یا کسی سیارہ کے شرف میں ۴۰ عدد نقشِ زعفران سے لکھیں
 یا کسی عامل سے لکھوا لیں اور ہر روز ایک نقشِ آبِ تازہ میں بھگو کر سحر زدہ کو
 پلائیں۔ ایک نقش چاندی پر نقش کرا کر سحر زدہ کو پاس رکھوائیں تاکہ آئندہ
 سحر کا حملہ نہ ہو۔ اگر گھر میں حفاظتِ سحر کی ضرورت نہ ہو تو زعفران سے بڑا سا
 نقشِ عبس لکھوا کر کسی ایسی جگہ آویزاں کریں جہاں تمام اہلِ خانہ کی اس پر
 نظر پڑتی رہے۔ ۱۵ برس سے مجرب نقش ہے۔

نقش سورہ علس

| ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ |
|-------|-------|-------|-------|
| ۱۴۱۰۸ | ۱۴۱۰۰ | ۱۴۱۰۶ | ۱۴۱۰۴ |
| ۱۴۱۰۷ | ۱۴۱۰۵ | ۱۴۱۰۴ | ۱۴۱۰۳ |
| ۱۴۱۰۴ | ۱۴۱۰۹ | ۱۴۱۰۱ | ۱۴۱۰۰ |

رفتہ نقش یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

اس عمل کے مؤثر ہونے کے لیے ضروری ہے کہ نقش لکھنے والا حروفِ تنجی یا نقش کا صاحبِ زکات ہو۔

نوٹ: کتاب میں کسی جگہ ابہام (DOUBT) ہو تو خط لکھ کر تفصیل معلوم کر سکتے ہیں۔

تمت بالخیر

ورد کریں اگر ایسا نہ ہو سکے تو آزادانہ ورد رکھیں یعنی جب جب یاد پڑے بلا تردد
ورد کر لیا کریں۔ آپ چاہے سات پردوں میں ہوں گے دولت اور رزق آپ کو تلاش
کرتا ہوا پہنچ جائے گا۔

تھوڑے ہی عرصہ میں آپ امیر کیس بن جائیں گے۔ مگر یاد رہے کہ اگر منعم حقیقی
آپ کو دولت مند کر دے تو غریبوں، یتیموں، مسکینوں کا حصہ ہرگز نہ غصب کریں۔
ورنہ پانسہ پلٹ بھی سکتا ہے۔

اس سعد وقت میں دست غیب کا عمل بھی کیا جاسکتا ہے۔

جفری عمل برائے شرفِ زحل

سیارہ زحل جسے انگلش میں SATURN کہتے ہیں اصطلاح نجوم میں خادمِ فلک کے نام سے پہچانا جاتا ہے یہ سیارہ نحسِ اکبر ہے جبرِ مسلسل اور انتھک محنت کا منظر ہے۔ دائرۃ البروج میں برجِ جدی اور دلو کا حاکم ہے۔ سبعة سیارگان میں سست رفتار سیارہ ہے ایک برج میں تقریباً اڑھائی برس گزارتا ہے۔ اکثر منجین اس سیارہ کے کسی برج میں داخل ہونے سے نئے دور کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سادھ سستی کا استخراج اور زحل کا پایہ معلوم کرنا منجین کا معمول ہے۔ اگر یہ گنگہ میں سعد ہو تو :

”ذمہ دارانہ منصب۔ حصولِ قوت کی جدوجہد۔ مادی ترقی۔ زراعت باغبانی اور املاک سے زبردست فائدہ لاتا ہے۔ اور اگر یہ زائچہ میں بحالتِ نحس واقع ہو تو گنگا اُلٹی بنتی ہے : ”اصولوں سے لاپرواہی۔ غفلت۔ سستی۔ مایوسی۔ ہراق کی حالت ہر کام میں رکاوٹ ہے۔ اتفاقی۔ دشمنی۔ مفلسی۔ بدقسمتی۔ اندیشے پریشانیوں۔ تنگ و تنار یک جگہ میں رکھنا۔ علیحدگی۔ خوف اور عدمِ اطمینان۔ متذبذب اور منتشر انجیاں رکھنا ہے۔ احساسِ کمتری۔ رونارلانا اور خودکشی تک کے اقدام کر دیتا ہے۔“

جب اس کا نحس دور چھایا ہو تو دوست و دشمن بن جاتے ہیں۔ ماں باپ سے بھائی، بیوی بچے سب متنفر ہو جاتے ہیں۔ آپ جس قدر اپنی صلاحیتوں

کا مظاہرہ کریں گے کوئی دوا تحمین نہ دے گا۔ اس وجہ سے اس کے شرف کو ضائع نہ ہونے دیں یہ شرف تقریباً ہر ۲۹ سال کے بعد آتا ہے۔ یہ شرف اسے اکیس درجہ برج میزان میں ہوتا ہے۔ اگر آپ مندرجہ بالا تمام پریشانیوں سے بچنا چاہیں تو اس خاص الحاح سے وقت سے ضرور استفادہ کریں۔ تمام تر تفصیلات درج ہیں تاہم کوئی مرحلہ توضیح طلب ہو تو جوابی اضافہ بھیج کر وضاحت معلوم کر سکتے ہیں۔

عمل

اس میں مندرجہ ذیل اسمائے الہیہ کے فیوض و برکات حاصل کئے جاتے ہیں:

سَلَامُ - مُقْتَدِرُ - حَسْبُیْ - قَیُّوْہ

اپنا نام لکھتے پھر نام والدہ لکھیں اسے بسط مبنی کریں اور حروف مشترک تلاش کریں مثلاً سطر اسماء یہ ہے س ل و م م ق ت د ر ح ی ق ی و م

اور نام معد نام والدہ غ ل و م ع ب ا س س ر و ج و ن

حروف مشترک یہ ہوتے: ل و م ا س س ر و

حروف مشترک سے مراد ہے آپ کے نام میں وہ حروف جو مندرجہ بالا اسمائے الہیہ میں بھی پائے جاتے ہوں۔ انہیں مفقوٹ کر دیں صورت یہ ہوئی۔

ل و م ا ل ف م ی م ا ل ف م ی ن س ر ا و ل ف ا ل ف

تخلیص کریں: ل و م ف ی م ن س ر

اب اسمائے الہیہ کی سطر سے امتزاج کریں

سطر اسمائے الہیہ: س ل و م م ق ت د ر ح ی ق ی و م

حروف تخلیص بالا: ل و م ف ی م ن س ر

المنزاج یہ ہوا: س ل ل ا و م م ف م ی ق س ت ی د س ج ی ق ی و م

تخلیص: س ل ا م ف ی ق ت ی د س ج و
اس سطر کی تکسیر کریں حتیٰ کہ سطر زمام برآمد ہو جائے۔

جدول تکسیر ملاحظہ فرمائیں

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|
| س | ل | ا | و | م | ف | ی | ق | ت | د | س | ج | و | اس |
| و | س | ل | ا | و | م | ف | ی | ق | ت | د | س | ج | و |
| ق | و | ی | س | ت | ج | ف | ل | ی | س | م | ا | د | |
| د | ق | ا | و | م | ی | س | ت | ج | ف | ل | ی | س | م |
| ف | د | ق | ا | و | م | ی | س | ت | ج | ف | ل | ی | س |
| س | ف | ی | د | س | ج | م | ق | ن | ل | و | ا | ت | |
| ت | س | ل | ا | و | م | ف | ی | ق | ت | د | س | ج | و |
| م | ت | ج | س | ق | ا | و | م | ف | ی | ق | ت | د | س |
| ل | م | ی | ت | ج | س | ق | ا | و | م | ف | ی | ق | ت |
| ز | م | ا | م | ف | ی | ق | ت | د | س | ج | و | | |

اس مکمل تکسیر کے اعداد حاصل کریں اور نقش مبع میں پُر کریں۔ یہ نقش 9×9 خانوں کا ہوتا ہے اور زحل سے منسوب ہے۔

اس کے کل اعداد 369 ہیں نقش مطابق دور طبعی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ کل مجموعہ اعداد سے 360 عدد تفریق کر کے باقی کو 9 پر تقسیم کریں جو خارج قیمت ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر حسب حال نقش مکمل کریں کہ روایت کے لیے تو این

یہ ہیں:

ایک کسر ہے تو خانہ ۳ میں ایک کا اضافہ کریں کسر میں ۲ آئے تو خانہ ۴ میں اضافہ ہوگا۔ ۳ کے لیے خانہ ۵۵۔ ۴ کے لیے خانہ ۴۶ کسر ہو تو خانہ ۶ کسر ۶ کے لیے خانہ ۲۸ کسر ۷ کے لیے خانہ ۱۹ میں اضافہ کسر ۸ کے لیے خانہ ۱۰ میں ایک کا اضافہ کریں۔

نقش کی چال یہ ہے

| | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۷۴ | ۳۹ | ۸ | ۲۲ | ۶۶ | ۳۵ | ۴۹ | ۱۲ | ۶۲ |
| ۳۶ | ۲۳ | ۶۴ | ۶۳ | ۵۰ | ۱۰ | ۹ | ۷۷ | ۳۷ |
| ۱۱ | ۶۱ | ۵۱ | ۳۸ | ۷ | ۷۸ | ۶۵ | ۳۴ | ۲۴ |
| ۴۰ | ۳ | ۸۰ | ۶۷ | ۳۰ | ۲۶ | ۱۳ | ۵۷ | ۵۳ |
| ۲۷ | ۶۸ | ۲۸ | ۵۴ | ۱۴ | ۵۵ | ۸۱ | ۴۱ | ۱ |
| ۵۶ | ۵۲ | ۱۵ | ۲ | ۷۹ | ۴۲ | ۲۹ | ۲۵ | ۶۹ |
| ۴ | ۷۵ | ۴۴ | ۳۱ | ۲۱ | ۷۱ | ۵۸ | ۴۸ | ۱۷ |
| ۷۲ | ۳۲ | ۱۹ | ۱۸ | ۵۹ | ۴۶ | ۴۵ | ۵ | ۷۳ |
| ۴۷ | ۱۶ | ۶۰ | ۷۴ | ۴۳ | ۶ | ۲۰ | ۷۰ | ۳۳ |

بلا مبالغہ اس نقش کے اتنے عظیم فوائد ہیں کہ احاطہ تحریر میں نہیں آسکتے۔
اہل نجوم اس خاص وقت میں زحل کی نحوست سے بچنے کا طلسم ”طلسم کیوان“
بھی تیار کیا کرتے ہیں۔

جب نقش مبارک تیار ہو جائے تو بخورات کی خوب
دھونی دیں۔

طریقہ استعمال

ضروری نوٹ: یہ نقش سیسر پر کندا کیا جاتا ہے۔ دوران عمل سیاہ لباس
پہن کر بیٹھیں۔ جتنی کم سے کم روشنی والی جگہ ہوگی موثر ہوگی۔ بعد از عمل حسب توفیق
سیاہ رنگ کا مرغ یا بکرا صدقہ کریں اسی طرح سیاہ کپڑا اور سیاہ چنے یا تل حسب

توفیق صدقہ کریں یہ صدقہ ہفتہ کے روز الصبح کریں نقش کو سیاہ کپڑے میں سی کر پاس رکھیں۔ عجائبات قدرت ملاحظہ کریں۔

کسی کام کو استحکام دلانے کے لیے یہ نقش اتنا موثر اور زبردست ہے کہ عقل حیران ہوتی ہے۔ آپ کوئی مکان بنائیں، ادارہ بنائیں، دفتر کھولیں۔ غرضیکہ کوئی کام شروع کریں تو اس طریق پر عمل کریں انشاء اللہ طویل مدت تک یہ کام متزلزل نہیں ہوگا۔

مثلاً ادارہ بزم جفر محب پورا اپنے سہ ماہی سلسلہ اسباق کرشمات جفر کا استحکام چاہتا ہے۔

اسے یوں لکھیں ا د ا س ہ ب س ر م ج ف س ر م ج ب ب د س ر م
س ر م ا د ت ج ف س ر

حروفِ ناطقہ الگ کریں : ب س ر ج ف ب ب ش ت ج ف
تخلیص : ب س ر ج ف ش ت

۲ ۷ ۳ ۸۰ ۳۰۰ ۴۰۰ = کل اعداد معلوم کریں۔

= ۷۹۲ ہونے

لوچ مبارکہ کو سامنے رکھ کر اس پر نظر رکھیں اور ۷۹۲ مرتبہ ہر روز چاروں اسمائے الہیہ ورد کریں صرف ۱۱ روز عمل کرنا ہے۔ انشاء اللہ یہ کام ایک طویل مدت تک لازوال ہو جائے گا۔

سید سید

حیدر آباد، پٹنہ، قیصر آباد

شرف مرتخ

سیارہ مرتخ جو اصطلاح نجوم میں جلاؤ فلک کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جنگ و جدل طیش و غصہ اور انسانی جسم میں مردانہ قوت اور خون کے سُرخ ذرات پر حاکم ہے۔

اہل ہنود کا دیوتا کمار اسوامی کہلاتا ہے۔ پیکر شجاعت و دلیری اس سیارہ کے حامل افراد انجیزنگ۔ سرجری۔ گھوڑ سواری۔ شکاری اور آئرن مرچنٹ میں خاصی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

اگر یہ زائچہ میں کمزور ہو تو شک۔ دہم۔ جھگڑا۔ حسد اور تفرقہ باز بناتا ہے قتل و غارت اور ظالمانہ فطرت دیتا ہے۔ آگ اور جلن والے امراض پیدا کرتا ہے۔ یرقان حملہ آور ہو جاتا ہے۔ خون کا کینسر۔ گولی کا زخم اور خون بہانے والے حادثات لاتا ہے۔

خاص طور پر برج حمل اور عقرب والوں کو خاص خیال رکھنا چاہیے۔ سیارہ مرتخ جب ۲۸ درجہ برج جدی پر آتا ہے تو بحالت شرف ہوتا ہے۔ اس وقت آپ سرخ رنگ کا لباس پہنیں۔ سرخ روشنی جلائیں۔ اس کی متعلقہ ذہات کو باہر سیارہ سے منسوب نورات جلائیں اور عمل شرف شمس والا تیار کریں اس نقش کے پیچھے سیارہ مرتخ کا طلسم ضرور کندا کریں۔ سرخ رنگ کی مٹھائی پر نیاز و فاتحہ جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے نام کی دلو اگر بچوں میں بانٹ دیں نقش کو سُرخ ریشمی پارچہ میں لپیٹ کر پاس رکھا کریں۔

شرفِ قمر

سیارہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کو بے حد متاثر کرتا ہے۔ اس سیارہ سے آنے والی سعد و نحس شعاعیں ہمیں کس قدر متاثر کرتی ہیں اس کے لیے زچہ و کچہ پر چاند گرہن کے ہمہ گیر اور مسلسل اثرات ملاحظہ فرمائیں۔ چاند کی تاریکیوں کے ساتھ ساتھ سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا (جوار بھاٹا) جسے ہم مد و جز بھی کہتے ہیں۔ اس دوا پھلوں میں رس چاندنی راتوں میں بھرتا ہے۔ یہ ہیں عمومی مشاہدات علمائے نجوم نے قمر و عطربا کو ایک نحس وقت قرار دیا ہے یہ وقت نئے کاموں میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ اسی طرح جب یہ ۳ درجہ برج ثور پر آتا ہے تو بحالت شرف ہوتا ہے۔ یعنی سعادت میں ہوتا ہے۔ یہ مبارک وقت ہر ماہ آتا ہے۔

پرانے وقتوں میں جب جنتریاں یا تقویم میسر نہ تھیں شائقین گھنٹوں کی حسابی محنت کے بعد سیاروں کے سعد و نحس اوقات کا استخراج کیا کرتے تھے۔ مگر آج جب سالانہ جنتریوں میں استخراجات سیارگان کے ساتھ ساتھ ”شرفات کوکب“ نظر آتے سیارگان کے عین معینہ اوقات دیتے جاتے ہیں ہم اپنی ہی ذات کے لیے چند حرف کے اعداد کی جمع تفریق سے کترا کر ان عظیم اوقات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ ہر دور میں ہر علم کے دیوانے اور منوالے موجود رہے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی شائقین کے لیے شرفِ قمر کا سادہ مگر پُر تاثیر عمل درج کیا جا رہا ہے۔ اہل حضرات سے گزارش ہے کہ خلقِ خدا کی بھلائی اور علوم باطلہ کے توڑ کے لیے استعمال کریں پھر تاثیر ملاحظہ فرمائیں۔

تشریح عمل

۱۔ اپنا نام معہ نام والدہ لکھیں۔ ۲۔ جو حاجت ہو وہ لکھ لیں مثلاً ترقی کاروبار اسے بسط حرفی کریں اور حروف گن لیں۔ ۳۔ آیت مجیدہ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ کو بسط حرفی کر لیں اور الگ لکھ لیں۔ اب اپنے نام کے اعداد معلوم کریں اور ۱ پر تقسیم کریں جو باقی بچے وہ لکھ لیں پھر نام والدہ کے اعداد معلوم کر کے ۱ پر تقسیم کریں جو باقی بچے وہ لکھ لیں پھر حاجت کے لیے یہی عمل کریں اس طرح آپ کے پاس ۴ بقایا حاجت ہو جائیں گے۔ نام + نام والدہ + حاجات۔

۴۔ اب آپ نے تین حروف نورانیہ حاصل کرنا ہیں۔ نام کے اعداد کے بقیہ کے عدد مطابق آیت مجیدہ میں گنتی کر کے حرف لیں۔ پھر نام والدہ کے مطابق اسی طرح حاجت کے لیے کریں۔ ان تین حروف کو ملفوظی کریں یعنی جس طرح بولے جاتے ہیں مثلاً ع کا ملفوظی "عین" ہوا۔ ان تین ملفوظی حروف کے اعداد معلوم کریں اور ۱ پر تقسیم کریں اور بقایا کا حرف حسب سابق آیت مجیدہ سے لے لیں۔ یہ چار حروف آپ کی رسائی آپ کی منزل تک کرا دیں گے۔ آپ شرفِ قمر سے ۴ روز قبل ساعتِ سعید میں پہلے روز ۴ حروف از حاصل اسمِ سائل (یعنی اسمِ سائل سے جو آیت کا حرف ملا تھا) یا طہارت ہو کر لکھیں۔ اگلے روز ۴ حروف از حاصل اسمِ والدہ لکھیں۔ تیسرے روز حاجت سے حاصلہ حرف کو ۴ مرتبہ لکھیں اور چوتھے روز تین حروف ملفوظیہ سے حاصلہ حرف لکھیں۔ اب آپ کی حاجت کے لیے یہ ۴ حروف چارچ ہو چکے ہیں۔ شرفِ قمر کے روز عین وقت شرفِ قمر میں چاروں حروف ۴۔ ۴۔ ۴۔ ۴ بار الگ الگ کاغذ پر لکھ لیں (زرعِ خیران سے لکھیں گے)۔

پہلے چالیس حروف والا کاغذ اسی روز خوشبودار تیل میں رکھ کر جلادیں۔

نوٹ : باطمارت ہونا۔ خوشبو قہر کا لگانا اور رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھنا لازم ہے۔ ۱۰ روز کے بعد دوسرا کاغذ اسی جگہ خوشبودار تیل میں جلائیں۔ اسی طرح اگلے چالیس حروف والا کاغذ ۱۰ روز کے بعد حسب سابق جلائیں۔ اس عمل کی مدت ۳۰ یوم ہے۔ اگر خدا نخواستہ ابھی مقصد پورا نہیں ہوا تو چالیسویں روز چوتھا کاغذ جلائیں انشاء اللہ کامیابی کے اسباب عجیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ یہ عمل میرا ہر ماہ کا معمول ہے نہایت قوی الاءثر ہے۔